© rasailojaraid.com

صہ ۲۱۱ سے صہ ۳۲۶ تک جسمین بقیہ نمبر ۷ لغایت آغاز نمبر ۱۱ ہے اور جسمین لدھیانہ کی مباحثہ کا ایک حصہ درج ہے پہلے چھپ چکا تھا ان صفحات کو بلحاظ ترتیب مضمون فتوے علیحدہ کیا گیا ہے جو صاحب ترتیب و نمبر صفحات کو پسند کرین

امام نووی شرح مسلم مین فرماتے ہین معناہ یکسرہ حقیقۃ ویبطل ما تزعمہ النصاری من تعظیمہ وفیہ دلیل علی تغییر المنکرات والات الباطل وقتل الخنزیر من ہذا القبیل وفیہ دلیل للمختار فی مذہبنا ومذہب الجمہور انا اذا وجدنا الخنزیر فی دار الکفر وغیرہا وتمکنا من قتلہ قتلناہ انتہی۔ اور مرزا صاحب نے اپنے تئین مثیل مسیح قرار دیا ہے۔ اور ابن مریم علیہ السلام کے حقیقی نزول سے انکار کیا ہے۔ اور کہین انکار احادیث اور کہین تاویلات باطلہ کو اختیار کیا ہے چنانچہ صلیب کے توڑنے سے یہ مقصود رکھا ہے کہ وہ اظہار حرمت صلیب کرین گے جسکو مین کر رہا ہون۔

مگر راقم حیران ہے۔ کہ یہ حرمت صرف مرزائی ہے یا کہ قدیم زمانہ اہل اسلام سے مشہور ومعروف ہے اول تو بدیہی البطلان ہے۔ پس ثانی متعین ہے۔ اور انکی تاویل باطل ہے نہو المطلوب اور قتل خنزیر سے بھی یہ معنے لیا ہے کہ اسکی حرمت کا اظہار ہے۔ اور ظاہری معنے پر یہ اعتراض واہی کیا ہے۔ کہ کیا وہ شکار کھیلتے پھرینگے حالانکہ محاورہ اہل زبان مین شایع ہے کہ بادشاہ نے فلان کو قتل کیا۔ اور اس سے مقصود صرف یہی نہین ہوتا کہ بادشاہ اپنے ہاتھ سے قتل کا مرتکب ہوا ہے۔ بلکہ جلاد کا قتل کرنا بھی منسوب الی السلطان سمجھا جاتا ہے اور یہان پر مباشرت بنفسہ مین بھی کوئی محذور نہین ہے۔ علیٰ ہذا کفار سے جزیہ قبول نفرماوین گے۔ بلکہ صرف اسلام ہی مقبول ہوگا اور یہ امور انسے بطور تنسیخ شریعت محمدیہ علے صاحبہا الصلوۃ والسلام واقع نہونگے۔ کیونکہ نبی مستقل نہونگے بلکہ تابع شریعت محمدیہ ہونگے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ناسخ اور مبیّن احکام مذکورہ ہین۔ کیونکہ آپ نے بطور پیشگوئی کے پہلے ہی سے فرما دیا۔ جس سے یہ پایا جاتا ہے۔ کہ احکام موجودہ انکے آنے تک ہین۔ پھر تبدیل ہوجاوین گے۔ چنانچہ امام [illegible] ہذا خلاف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ما هو حکم الشرع الیوم فان الکتابی اذا بذل الجزیة وجبت قبولها ولم یجز قتله ولا اکراهه علی الاسلام وجوابه ان هذا الحکم لیس بمستمر الی یوم القیمة بل هو مقید بما قبل نزول عیسی علیه السلام وقد اخبرنا النبی صلی الله علیه وسلم فی هذه الاحادیث الصحیحة بنسخه ولیس عیسی صلی الله علیه وسلم هو الناسخ بل نبینا صلی الله علیه وسلم هو المبین للنسخ فان عیسی علیه السلام یحکم بشرعنا فدل علی ان الامتناع من قبول الجزیة فی ذلک الوقت هو شرع نبینا محمد صلی الله علیه وسلم انتہی ۔ اور مال کی کثرت ہونا بہی بڑی علامت فرمائی ہے ۔ کہ کوئی اسکو قبول نکریگا ۔ بعض حواری مرزا صاحب اسکی تصدیق یون فرماتے ہین کہ وہ بہی بہت مال لوگون کو دیتے ہین ۔ یعنے بذریعہ اشتہارات وعدہ انعام کا دیتے ہین ۔ اور کوئی قبول نہین کرتا سبحان الله کیا تاویل واہی ہے ۔ اور کیسا خیال محال ہے ۔ کیونکہ کثرت مال وعدم قبول کی تشریح صاف طور پر آپنے فرمادی ہے ۔ کہ کثرت کا یہ حال ہوگا ۔ کہ اونٹنی جوان بیکار پڑی پہرے گی کوئی متوجہ اسکی طرف نہوگا ۔ اور نیز دنیا سے نفرت اور عبادت مین لذت ہوگی ۔ کہ اسوقت ایک سجدہ دنیا وَمَا فِیْهَا سے بہتر ہوگا ۔ بہلا آجکل یہ معاملہ ہے بلکہ خلاف اسکے سبکی توجہ تمام دنیا ہی کیطرف ہے حتی کہ عموماً ایک پیسہ سجدہ سے بہتر سمجہا جاتا ہے الا ماشاء الله ۔ بلکہ خود مرزا صاحب نے یہ دنیاوی دون کے کمانے کا ذریعہ نکالا ہوا ہے ۔ عیان راچہ بیان ۔

اور یہ علامت بہی بہت بڑی فرمائی ۔ کہ اسوقت لوگون مین باہمی بغض عداوت حسد سب جاتا رہے گا ۔ بخلاف آجکل کے کہ زمین آسمان کا فرق ہے ۔ عموماً یہ امور ایسے شائع ہین کہ اسکا انکار بدیہی البطلان ہے ۔ ع ببین تفاوت راہ از کجاست تا بکجا ۔ چونکہ مرزا صاحب سے ان امور صریحہ کی کوئی تاویل نبن سکی ادہر رخ بہی نکیا ۔ اور حدیث دمشق مین دربارہ نزول ابن مریم علیہ السلام چار جگہ نبی الله کا لفظ آیا ہے اور نبی کا اطلاق مخالف آیت خاتم النبیین نہین اسلیے کہ یہ اطلاق باعتبار ما کان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے ہے۔ اور محاورہ مین شائع ہے کما لا یخفی علی اللبیب پس اعتراض مخالف غلط صریح ہے۔ اور فرشتون کے پرونپر اُترنا دمشق کے منارہ شرقی پر صحیح مسلم مین موجود ہے۔ اور یہ بھی حدیث مین آیا ہے۔ کہ وہ دنیا مین آکر نکاح کرین گے۔ اولاد ہوگی اور وہ فوت ہونگے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ منورہ مین مدفون ہونگے جیسا کہ مشکوۃ مین ہے۔ عن عبداللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینزل عیسی بن مریم الی الارض فیتزوج ویولد لہ ویمکث خمسا واربعین سنۃ ثم یموت فیدفن معی فی قبری فاقوم انا وعیسی بن مریم فی قبر واحد بین ابی بکر وعمر۔ رواہ ابن الجوزی فی کتاب الوفاء کذا فی المشکوۃ۔ اور ظاہر ہے کہ علامہ ابن جوزی محدث کو ردّ احادیث موضوعہ کے بارہ مین کسقدر مبالغہ تھا۔ پھر یہ حدیث جسکو وہ خود روایت کرتے ہین غالبًا صحیح ہے۔ اور مرزا صاحب کا ان سب نصوص صریحہ سے انکار یا تاویل لاطائل کرنا صریح البطلان ہے۔ اور لفظ اماکم منکم کے یہ معنے لینا کہ آنیوالا جو ہوگا تو وہ تمہین مین سے ہوگا حقیقۃً ابن مریم علیہ السلام نہین ہونگے خیال محض ہے اسلیے کہ اماکم منکم کی تفسیر دوسری جگہ آگئی ہے۔ کہ وہ مہدی علیہ السلام ہونگے جو ان کے بھی امام بنے گے وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تزال طائفۃ من امتی یقاتلون علی الحق ظاہرین الی یوم القیمۃ قال فینزل عیسی بن مریم فیقول امیرھم تعال صل لنا فیقول لا ان بعضکم علی بعض امراء تکرمۃ اللہ ھذہ الامۃ۔ رواہ مسلم بعض روایات مین جو آیا ہے کہ وہ امام بنینگے تو اس سے یہ مراد ہے کہ وہ کتاب اللہ کی اجراء و تعمیل مین امام ہونگے۔ الفاظ حدیث یہ ہین۔ فامکم بکتاب اللہ دیکھو مسلم صـ۸۷ ج ا۔

العرض مرزا صاحب کا اپنے تئین مثیل مسیح سمجھنا اور لوگون کو اسکی دعوت کرنا بالکل خلاف عقائد اہل اسلام ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علے ہذا دجال کے بارہ مین احادیث صحیحہ موجود ہین. چنانچہ مسلم مین ہے وان الدجال[۱] ممسوح العین علیہا ظفرۃ غلیظۃ مکتوب بین عینیہ کافر یقرءہ کل مومن کاتب وغیر کاتب. اب یہ صریح علامت ہے کہ ان حروف کو ان پڑہ بھی پڑھ لیگا. اور یہ بھی آیا ہے کہ عیسے علیہ السلام اسکو باب لد پر قتل فرمائین گے. اور یہ بھی اسکی علامت ہے کہ چالیس روز تک رہیگا. پہلا دن سال کے برابر. دوسرا مہینہ کے برابر. تیسرا جمعہ کے برابر ہوگا اور باقی دن اور دنوں کے برابر ہونگے.

چنانچہ یہ بھی اسمین ہے[۲] قلنا یا رسول اللہ ص وما لبثہ فی الارض قال اربعون یوما یوم کسنۃ ویوم کشہر ویوم کجمعۃ وسائر ایامہ کایامکم قلنا یا رسول اللہ ص فذالک الیوم الذی کسنۃ اتکفینا فیہ صلوۃ یوم قال لا اقدروا لہ قدرہ الی آخر الحدیث. اور پہر یاجوج ماجوج کا نکلنا. اور انکی حالات عجیب اور ان سب کا مرض وباء عام سے مرنا اور عیسے علیہ السلام کا کوہ طور سے اترنا وغیرہ وغیرہ سب صحیح مسلم مین موجود ہے.

اب مرزا صاحب کا دجال سے مراد اقبال قومین لینا کسقدر مخالفت وتحریف احادیث صحیحہ ہے. کیا با اقبال قومین اسوقت موجود نہین.

غرضکہ باب تاویل مین مرزا صاحب نیچریون سے بڑہ گئے ہین. اور جسطرح احادیث موضوعہ کو صحیح بیان کرنا کذب علی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے. اسیطرح احادیث صحیحہ کا انکار یا تاویل باطل کذب علی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ہین. اور حدیث صحیح مین ہے من کذب علی متعمدا فلیتبوء مقعدہ من النار کما فی الصحاح

الغرض یہ عقائد مرزا صاحب کے باطل مخالف عقائد اہل اسلام ہین اور خلاف اجماع امت ہین. اور فرمایا اللہ تعالے نے ویتبع غیر سبیل المومنین نولہ ما تولے ونصلہ جہنم وساءت مصیرا. اور امت محمدیہ ہرگز گمراہی پر مجتمع نہین

[۲] اسکا ترجمہ صفحہ ۲۰۷ مین گذر چکا -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہو سکتی۔ بلکہ جو انسے خارج ہووے مستحق نار ہو جاتا ہے. جیسا کہ ترمذی مین ہے
عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا یجمع امتی او قال
امۃ محمد علی الضلالۃ وید اللہ علی الجماعۃ ومن شذ شذ فی النار وعن
ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتبعوا السواد الاعظم فانہ من
شذ شذ فی النار۔ رواہ ابن ماجۃ من حدیث انس کذا فی المشکوۃ عن ابی ذر
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فارق الجماعۃ شبرا فقد خلع
ربقۃ الاسلام من عنقہ۔ رواہ احمد وابو داؤد کذا فی المشکوۃ۔ اور یہ بھی حدیث
صحیح مین وارد ہے کہ قیامت سے پہلے تیس دجال کذاب پیدا ہونگے اور سبکے سب
رسالت کا دعوی کرینگے سو یہ دعوے بھی مرزا صاحب کی کلام مین پایا جاتا
ہے۔ قال الامام النووی فی شرح المسلم وقد وجد من ہولاء خلق کثیرون
فی الاعصار واہلکہم اللہ تعالی واقلع آثارہم وکذلک یفعل بمن بقی منہم انتہی
اور مزید یہ کہ باوجود ان عقائد باطلہ کی اشاعت کے یہ دعوی بھی فرماتے ہین کہ مین
مسلمان ہون مسلمانون کے سے عقیدے رکھتا ہون. حالانکہ ع نہان کے ماند آن رازے
کزو سازند محفلہا۔ جب انکی تالیفات پکار پکار اس دعوی کی تکذیب کر رہی ہین۔
پھر کیونکر مرد عاقل دام مین آجاوے۔ اب مین خداوند کریم سے اس دعا پر کلام کو ختم
کرتا ہون۔ کہ مرزا صاحب کو انہین عقائد حقہ پر جنپر اجماع امت ہے پھر عود کرنے کی توفیق
عنایت کرے۔ اور نیز انکے متبعین کو امور حقہ پر لاوے ورنہ سوء عاقبت کا اندیشہ ہے۔
اللہم احفظنا دنیا چند روز ہے عقائد و اعمال صالحہ ہی وہان کام آوینگے وما علینا الا البلاغ
وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ خیر خلقہ محمد خاتم النبیین
والہ واصحابہ اجمعین۔

کتبہ خادم العلماء المفتقر الی رحمۃ ربہ القوی محمد عفا عنہ اللہ علی اللہ بٹالوی رئیس بٹالہ امام مدرسہ اسلامیہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علمائے شہر پٹیالہ ریاست

ہمنے مرزا کادیانی کے رسائل توضیح و فتح۔ ازالہ بہایت غور سے دیکھے۔ کادیانی کے عقائد مخترعہ بے شک وبلاشبہ قرآن وحدیث کی تعلیم اور صحابہ کرام وسلف صالح کے عقائد سے مخالف ہین۔ ایسا شخص بے شک دائرہ اسلام سے خارج اور حدیث مَنْ شَذَّ شُذَّ فِی النَّار کا پورا پورا مصداق ہے۔

(مولوی محمد اسحاق) خطیب و واعظ و مفتی ... مدرس ... ریاست پٹیالہ
(مولوی حافظ غلام مرتضی) ...

(کرامت اللہ) (مولوی فاضل) (مولوی غلام محمد عفی عنہ)

هذا الجواب صحیح وحق صریح والحق احق ان یتبع۔

جواب درست ہے۔ خدا کریم کادیانی اور اسکے مقلدین کو راہ راست کی ہدایت فرما دے۔

حشمت اللہ سنوری*

ہمکو جملہ علماء اسلام سے اتفاق ہے۔

(مولوی طالب علی لاہوری مقیم پٹیالہ)

* مولوی حشمت اللہ صاحب سنوری وہ ہین جنکا ازالہ مین خاص مریدون کی فہرست مین تعریف فرمائی ہے انکو اپنا ہمرنگ بھی لکھا ہے۔ اور دعائے خیر بھی دی ہے۔ دیکھو صفحہ ۸۰۸ ازالہ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جو شخص ملائکہ کو نفوس فلکیہ اور سلسلہ نبوت کو خواہ تامہ ہو یا ناقصہ قیامت تک جاری سمجھے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

مولوی حافظ عظیم بخش

مجھے مولوی محمد اسحاق صاحب کی تحریر سے اتفاق ہے۔

العبد فقیر عبد العزیز

چونکہ مرزا غلام احمد کے عقائد مندرجہ فتویٰ سراسر خلاف عقائد اہل اسلام اہل سنت وجماعت ہین۔ لہذا مجھکو بھی سب علماء دین کے ساتھ اتفاق ہے۔

مولوی حافظ محمد سید عنایت علی

الجواب صحیح ... یہ جواب صحیح ہے۔

خادم امام الدین حسین

مرزا کی تحریرین جملہ اہل اسلام خصوصاً عقائد اہل سنت والجماعت کے خلاف ہین۔ ایسا شخص ہرگز ملہم اور مجدد نہین ہو سکتا۔

العبد خاکسار محمد عبد اللہ عفا اللہ *

* - یہ مولوی صاحب بھی پہلے مرزا غلام احمد کے معتقد تھے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علماء لکھوکے ضلع فیروزپور جو پنجاب مین فقہ وحدیث کے ممتاز اور نامور علما ہین اور صاحب برکات و الہامات مشہور ہین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ فاطر السموت والارض جاعل الملئکۃ رسلا اولی اجنحۃ مثنی وثلث وربٰع ۔ یزید فی الخلق ما یشآء ان اللہ علی کل شیء قدیر والصلوۃ والسلام علی رسولہ الامین محمد المبعوث فی الامیین بجوامع الکلم والکلام المبین وعلی الہ واصحابہ اجمعین ومن تبعہم الی یوم الدین ۞ **اما بعد**

جو عقائد کفریہ مرزا کادیانی کے سوال مین مرقوم ہین ہر ایک کفر مذکور اوسکے کافر مرتد ہونے کے لیے کافی وافی ہے معاذ اللہ اسکا مذہب ہے کہ میرے الہام قطعی مثل کتاب اللہ کے ۔ جیسا کہ یہ اوس نے بعضے اشتہار ونمین صاف صریح لکھا ہے ۔ لہذا وہ احادیث صحیحہ صریحہ کے مقابلے مین مرتدانہ کلام کرتا ہے اور کھلم کھلا کافر ہوا جاتا ہے ۔

اب یہان یہ مسئلہ حقہ یاد رکھنا ضرور ہے ۔ کہ ہر حدیث صحیح مرفوع جسکو علماء حدیث نے بالتحقیق صحیح ثابت کیا ہے ۔ واجب القبول والعمل بالاجماع ہی اُسکا منکر مکذب اپنی رائے سے موضوع و باطل کہنے والا کافر و مرتد ہے ۔ اسمین یہانہ قول امام کا یا کشف و الہام کا یا عقل ناقص جاہل کا کچھ کام نہین آتا ۔ اگر حدیث متواتر ہے تو منکر کا فر قطعی ہے ورنہ ظنی کافر ہے [illegible] تحقیق [illegible] ہین یہ ملحد کادیانی تہدید المرتہ [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عجیب کافر و منافق لاثانی ہے۔ لہذا اپنے ازالہ کے صفحہ ۷۲۹ مین سب اہل اسلام کو جو صحابہ رضی اللہ عنہم سے لگا کر اب تک ہین ملحد صریح اور سخت بے ایمان بنا دیا ہے۔ عیسے علیہ السلام کے معجزون پر ایمان لانے کی وجہ سے اور اسکی پوچ تاویلین قابل التفات نہین۔ اور نہ لائق اعتبار ہین۔ بلکہ فی الحقیقة تاویلین نہین صاف تمسخر منافقانہ اور استہزار کافرانہ ہے۔ مثلاً دعوے الہامی اسکا کہ مین عیسے علیہ السلام کے نزول موعود کا مصداق ہون استعاریکے طور پر سراسر باطل و مردود ہے۔ کیونکہ استعارہ مجاز کا قسم ہے۔ اور مجاز مین قرینہ مانعہ ارادہ معنے موضوع لہ سے ہونا ضرور ہے اور یہان کوئی قرینہ مانعہ ارادہ معنے حقیقی سے نہین ہے جو وجود مبارک عیسے علیہ السلام کا تمامہ ہے والمجاز مفرد و مرکب اما المفرد فھی الکلمة المستعملة فی غیر ما وضعت لہ فی اصطلاح بہ التخاطب علی وجہ یصح مع قرینة عدم ارادتہ ای ارادة الموضوع لہ (مختصر معانی مع متنہ تلخیص المفتاح)۔ والاستعارة تفارق الکذب بوجھین بالبناء علی التاویل ونصب القرینة علی خلاف الظاھر فی الاستعارة لما عرفت انہ لابد للمجاز من قرینة مانعة عن ارادة الموضوع لہ- (مختصر معانی مع متنہ) اور ملحد صاحب نے کوئی قرینہ مانعہ معنی حقیقی سے الفاظ نبویہ مین قرار نہین دیا۔ اور اپنے الہام ضد اسلام پر ایمان لا کر خلاف تفسیر صحیح کا و کفر حدیث متواتر کا اختیار کیا۔ معاذ اللہ[۱] فی تفسیر ابن کثیر رحمہ وقولہ سبحانہ وتعالیٰ وانہ

---

[۱]۔ اسکا خلاصہ ترجمہ یہ ہے۔ اس قول خداوندی کی "وانہ لعلم للساعة" تفسیر ابن اسحق سے مذکور ہو چکی ہے۔ کہ اس سے حضرت عیسے م کے معجزات مراد ہین۔ جیسے مردہ کو زندہ کرنا۔ اور مادر زاد اندھے اور کوڑھیکو اچھا کرنا۔ مگر یہ محل اعتراض ہے۔ اس سے بعید تر وہ تفسیر ہے جو قتادہ سے منقول ہے کہ اس سے قرآن مراد ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لعلم للساعة، تقدم تفسیر ابن اسحٰق ان المراد من ذٰلک ما بعث بہ عیسی
علیہ الصلوة والسلام من احیاء الموتی وابراء الاکمہ والابرص وغیر ذٰلک
من الاسقام وفی ھذا نظر وابعد منہ ما حکاہ قتادة عن الحسن البصری وسعید
بن جبیرؓ ان الضمیر فی وانہ عائد علی القراٰن بل الصحیح انہ عائدا علی عیسٰی
علیہ الصلوة والسلام فان السیاق فی ذکرہ ثم المراد بذٰلک نزولہ قبل
یوم القیمة کما قال تبارک وتعالی وان من اھل الکتٰب الا لیؤمنن بہ قبل موتہ
ای قبل موت عیسی الصلوة والسّلام ثم یوم القیمة یکون علیھم شھیدًا ۔
ویؤید ھٰذا المعنی القرأة الاخری وانہ لعلمٌ للساعة ای امارة ودلیل علی
وقوع السّاعة قال مجاھد وانہ لعلم للساعة ای اٰیة للساعة خروج عیسے بن مریم
علیہ السلام قبل یوم القیمة وھکذا روی عن ابی ھریرة وابن عباس وابی العالیة وابی مالک
وعکرمة والحسن وقتادة والضحاک وغیرھم وقد تواترت الاحادیث
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ خبر بنزول عیسے علیہ السلام قبل یوم القیمة
اماما عادلا وحکما مقسطا ۔ انتہیٰ ۔ جب تک یہ دعوی الہام کا اوس نے

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱ سابقہ گذشتہ ۲۹۱

اسکی صحیح تفسیر یہ ہے ۔ کہ اس سے قیامت کے پہلے حضرت عیسے علیہ السلام
کا نزول مراد ہے ۔ چنانچہ دوسری آیہ مین ارشاد ہے ۔ کہ جو اہل کتاب ہین وہ حضرت عیسے
کی موت سے پہلے اُنپر ایمان لائینگے ۔ اور وہ حضرت قیامت کے دن اُنپر گواہ ہونگے ۔ اس معنی کی
مؤید دوسری قرأت ۔ اَنّہ لعلمٌ للساعة ہے ۔ یعنی قیامت سے پہلے حضرت عیسےؑ کا نکلنا قیامت کی
علامت ہے ۔ چنانچہ ابوہریرہؓ و ابن عباسؓ اور ابو العالیہؒ ابو مالکؓ عکرمہؓ حسنؓ قتادہؓ ضحاکؒ
وغیرہ سے مروی ہے ۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے متواتر حدیثین اس باب مین آئی ہیں
کہ حضرت عیسے علیہ السلام قیامت سے پہلے امام عادل ہو کر آئیں گے ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نہین کیا تھا۔ اوسکا اعتقاد بھی اس مسئلہ مین موافق اہل اسلام کے تھا جیساکہ براہین احمدیہ کے صفحہ ۴۹۸ و صفحہ ۴۹۹ مین مرقوم ہے۔ پس ظاہر ہے کہ قرآن وحدیث کی حقیقت پر ایمان لانے سے الہام ہی اوسکو مانع ہوا۔ جیساکہ اوس نے خود آپ تصریح کی ہے۔ صفحہ اول توضیح مرام مین۔ میرے اس رائے کے شائع ہونے کے بعد جسپر مین بینات الہام سے قائم کیا گیا ہون الخ تو الہام ہی قرینہ مجاز کا اوسکے زعم مین ثابت ہوتا ہے۔ اور کوئی قرینہ عقلی نقلی اہل اسلام کے طور پر نہین ہے۔ پس لازم آیگا کہ قرینہ مجاز کا تیرہ سو ۱۳۰۰ برس بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قائم ہوا اور آپ کی کلام ناتمام کو تمام کیا۔ اور مفید مطلب واقعی کے بنا نا ورنہ پہلی وہ کلام مفید خلاف مطلب کے تھی۔ فصاحت بلاغت کجا بلکہ ضلالت در ضلالت تھی۔ یہ تمسخر منافقانہ اور استہزاد نہین تو کیا ہے۔ قال اللہ تعالی ذلك جزاءهم جهنم بما كفروا واتخذوا آياتي ورسلي هزوا۔ اور یہ امر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال فصاحت و بلاغت کو داغ لگانے کے لیے کمال شیطنت ہے۔ اور آپکی فصاحت بلاغت جسطرح موافق و مخالف کی نزدیک ومشہور ہے اسیطرح حدیث صحیح مین بھی ثابت و مذکور ہے۔ بعثت بجوامع الکلم الخ متفق علیہ اور فضلت علی الانبیاء بست اعطیت جوامع الکلم۔ رواہ مسلم کما فی المشکوۃ فی باب فضائل سید المرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین وفی الحدیث المتفق علیہ۔ ایضا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یکن یسرد الحدیث کسردکم کان یحدث حدیثا لو عدہ العاد لاحصاہ کما فی المشکوۃ فی باب اخلاقہ صلی اللہ علیہ وسلم وفی صحیح البخاری کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا تکلم بکلمۃ اعادہا ثلثا حتی تفہم عنہ کما فی کتاب العلم من المشکوۃ وفی صحیح مسلم فی خطبۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اما بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الهدی هدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ پس یہ صاف ظاہر ہے

ف حسن عبارت یا خلاصہ ترجمہ آنحضرت کی فصاحت و بلاغت اور کلمات جامع مختصر کا بیان ہے۔

لہ اسرد جودۃ سیاق الحدیث ۱۲ ق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ان احادیث صحیحہ مذکورہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تقریر تعلیم وافہام تفہیم مین سب انبیاء علیہم السلام پر فوقیت رکھتے تھے۔ تو پھر آپ کی کلام کے مقابلے مین محدثین ملہمین کی عبارات الہامات کی کیا حقیقت رہی۔ چہ جائے کہ الہامات اس محدث نے الدین مرتد بالیقین کے معاذ اللہ۔

اور اللہ تعالے نے داؤد علیہ السلام کے حق مین فرمایا ہے۔ واتیناه الحکمۃ وفصل الخطاب ۔ قال ابن عباس بیان الکلام کما فی المعالم یعنے عطا کی ہمنے داؤد کو دانائی اور کھلی بات کرنی جسکو ہر ایک بلا تکلف سمجھے۔ پس حضرت ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بالاولی اس کمال مین اعلے واولے ہین لقولہ علیہ السلام فضلت علی الانبیاء الخ وقولہ علیہ السلام خیر الھدی ھدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ مختصر معانی مین ہے۔ وفصل الخطاب۔ ای الخطاب المفصول البین الذی یتبینہ کل من یخاطب بہ ولا یلتبس علیہ۔ وھکذا فی المطول

کفر اعظم قادیانی علماء مفسرین ومحدثین جو ظاہر علم تفسیر و حدیث کا ہمیشہ پڑھتے پڑھاتے رہے ہین۔ یہ بے مغز خدمتین ہین۔ اور یہ تمام خدا تعالے کے نزدیک استخوان فروشی ہے اس سے بڑھکر نہین (دیکھو فتح اسلام صٹ) قال اللہ تعالے ولئن سألتھم لیقولن انما کنا نخوض ونلعب قل اباللہ وآیاتہ ورسولہ کنتم تستھزءون ۝ لا تعتذروا قد کفرتم بعد ایمانکم ط جو کوئی دین کی باتون مین ٹھٹھا کرے اگرچہ دل سے منکر نہو وہ کافر ہوا۔ نہین تو البتہ منافق ہوا۔ دین کی بات مین ظاہر و باطن باادب رہنا ضرور ہے۔ (تفسیر موضح القرآن۔)

اللہ اکبر۔ دین کی بے ادبی سے آدمی کافر و منافق ہو جاتا ہے اگرچہ اعتقاداً نہو۔ معاذ اللہ اگر اعتقاداً ہو جیسا کہ اس ملحد نے علم دین کی اہانت کی ہے تو پھر کفر و نفاق اسکے مین کیا شک ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انواع بارک اللہ رحمہ اللہ مین لکھا ہے۔ ؎

دینی علم یا عالمان کرے اہانت کو ٭ یا کرے اہانت شرع دی اوہ بھی کافر ہو[1]

اور عیسے علیہ السلام کو اس ملحد نے تبقلید نصارے صلیب پر چڑہایا ہے اور کفر و انکار نص قرانی کا کیا ہے۔ قال اللہ تعالی وَمَا صَلَبُوْہُ ۔ اور عیسی علیہ السلام کو یوسف نجار کا بیٹا لکھا ہے۔ یہ بھی کفر صریح ہے۔ قرآن وحدیث کا صاف انکار ہے۔ اور فرشتون کے عروج ونزول کا انکار بہت نصوص قرآنیہ اور احادیث صحیحہ صریحہ کا صاف انکار وکفر صریح ہے۔ اور یہ مستلزم ہے۔ اس کفر اعظم کو کہ قرآن شریف اللہ کی کلام نہین۔ بلکہ ان ھٰذا الا قول البشر ہے کیونکہ فی الخارج نہ کوئی جبریل آیا۔ نہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اوس نے کچھ پڑہایا نہ خدانے جبریل کو فی الواقع اپنی کلام بپیغام دیکر زمین پر بھیجا۔ نہ اوتارا۔ پس قرآن بشر کی کلام ہوئی پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے خیالمین خدا تعالے نے پیدا کی فی الخارج خود نہین فرمائی۔ نہ جبریل کو پڑہائی۔ اور سلف صالح کا یہ مشہور مسئلہ تھا۔ کہ من قال ان القرآن مخلوق فھو کافر۔

اور خروج یاجوج ماجوج کا انکار بھی کفر صریح ہے۔ اور خروج دجال ہو مسیح کذاب کا انکار اور دعوے رسول مرسل نبی اللہ ہونے کا۔ اور احمد مبشر بالقرآن ہونے کا بھی کفر صریح ہین۔ اور عیسے علیہ السلام کو ابن اللہ ماننا۔ اس ملحد کی نصرانیت ہے۔ اور اپنی ذات کو ابن اللہ کا لقب دینا اسکی یہودیت[2] ہے۔

* یعنی قادیانی کا -

---

[1] یہ پنجابی زبان کا شعر ہے۔ اسکا ترجمہ اردو مین یہ ہے۔ کہ جو شخص علم یا علماء دین یا شرع کی اہانت کرے وہ کافر ہو جاتا ہے۔

[2] ۔ انکا یہ قول تھا "نحن ابناء اللہ واحباءہٗ" یعنے ہم خدا کے بیٹے اور دوست ہین۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اورجو موحدین ان کفریات صریحہ کو برحق مانتے ہین وہ بھی کافر مرتد ہین۔
اورجو خود برحق نہین جانتے۔ مگر مرزا[۵۱] سے محبت دل وجان سے کرتے ہین۔
اوراوسپر بزرگی کا اعتقاد رکھتے ہین۔ ہرگز اسکے کفریات صریحہ مذکورہ پر غیرت ایمانی
کوراہ دلمین نہین دیتے۔ اونمین بھی رائی کے دانے برابر ایمان نہین۔

عن[۵۲] ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من نبي بعثه الله
في امته قبلي الا كان له في امته حواريون واصحاب يأخذون بسنته ويقتدون
بامره ثم انها تخلف من بعدهم خلوف يقولون ما لا يفعلون ويفعلون ما لا

---

۵۱ - یہ لاہور اور امرتسر کے بعض رفعیدین کرنیوالے وآمین بالجہر کہنے والون کیطرف اشارہ ہے،
جوان باتون کو حق نہین جانتے۔ مگر کادیانی کو باوجود ان عقائد کے بزرگ وملہم جانتے ہین
انکو اگر کوئی کادیانی کے ایسے عقائد سناتا ہے توکہتے ہین ہم اسکے رسائل کو نہین دیکھتو۔ اسکی
جواب مین اگر یہ کہا جاتا ہے۔ کہ یہ عقائد واقوال اسکی کتابون مین موجود اور شہرہ آفاق ہین۔ اور علمار
انپر فتوی لگاتے ہین تو پہر تم کیون ان کتابون کو نہین دیکھتو اور فتوی علمار کی تصدیق کرکے
کادیانی کے بزرگ وملہم ہونیکا اعتقاد کیون نہین چھوڑتے۔ تو اسکا وہ کوئی جواب نہین دیتے
ان لوگون کے سرگروہ ایک قرآن کی حافظ مگر اور علوم دین سے جاہل ہین۔ آپ رفعیدین وامین
بالجہر کرتے ہین اور الہامی ہونے کے بھی مدعی ہین۔ اوراس ذریعہ سے وہ اُن لوگونکی مقتدا بنے ہوئے
ہین۔ اوران کو گمراہ کر رہے ہین۔

۵۲ - حضرت ابن مسعود رض سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت نے فرمایا ہے۔ کہ جو نبی گذرا ہے اسکی حواری
اورصحاب گذر چکے ہین۔ جو اسکی سنت وطریق کو لیتے۔ اوراسکے حکم کی پیروی کرتے پہر انکے بعد ایسے
ناخلف پیدا ہوئے۔ جو وہ بات کہتے جو خود نکرتے اور وہ کام کرتے جسکے مامور نہوتے۔ جو انسے
ہاتہ کے ساتہ مقابلہ کرے وہ مومن ہے جو زبان کے ساتہ مقابلہ کرے وہ مومن ہے۔ جو دل سے.....
انکا مخالف ہو وہ مومن ہے۔ اسکے بعد (یعنے اگر دلمین بھی انکی مخالفت نہو) تو دانۂ رائی کے برابر ایمان نہین ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یؤمرون فمن جاھدھم بیدہ فھو مؤمن ومن جاھدھم بلسانہ فھو مؤمن ومن جاھدھم بقلبہ فھو مؤمن ولیس وراء ذٰلک من الایمان حبۃ خردل - رواہ مسلم - اور جو اس ملحد کو اپنے مکانو نمین جگہ دیتے ہین - اور اسکی مددمین سرگرم رہتے ہین وہ اس حدیث شریف کا مصداق ہین لعن اللہ من اٰوی محدثا - رواہ مسلم - یعنے خدا کی لعنت ہے اسپر جو بدعتی ملحد محدث نے الدین کو جگہ دیتا ہے - رد نیچری ؎ مین لکھا ہے - ؎

ہک کفر عقیدہ جو حق جانے ہو مرتد یقینون + اسو چہ شک نہ شبہ کوئی ہے صاف ایمانون دینون -
جوین انکار فرشتیان یا انکار جنان شیطانان + یا تھوڑی بیاج حلال چ بجھانے یا منکر اسمانان -
یا معجز یا ندا منکر ہوئے من تاویلان خامان + یا کہے قرآن کلام محمد کا فریا جہ کلامان -
یا آکھے حضرت عیسے تائین ہے یوسف دا جایا + وچہ قرآن جو قصہ مریم جو جھٹا سُفنا آیا -
یا آکھے عیسے سولی چڑھیا منّے قول نصاریٰ + ہک آیت دا منکر کافر جو نکر سبہ دا یارا -

(انتہی)

؎ - رد نیچری مولانا محمد بن بارک اللہ کی تصنیف ایک پنجابی نظم کا رسالہ ہے - اسکے اشعار منقولہ بالا کا خلاصہ ترجمہ یہ ہے - کہ جو شخص ایک عقیدہ کفر کو حق جانے وہ مرتد ہے - جیسے وجود ملائکہ - یا جنون سے انکار کرنا - تھوڑی سود کو حلال جاننا - یا معجزات کا انکار کرنا - یا قرآن کو انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام قرار دینا - یا حضرت عیسے علیہ السلام کو یوسف نجار کا بیٹا کہنا یا حضرت مریم کے قصہ رویت جبریل و بشارت فرزند کو ایک خواب قرار دینا - یا حضرت عیسے علیہ السلام کی نسبت یہ کہنا - کہ وہ صلیب پر چڑھائے گئے تھے وغیرہ -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور تاویلین ملحدانہ اس ملحد کی استہزاء و تمسخر ہے۔ خدا رسول کو۔ ان سب کا نتیجہ یہ ہے کہ اللہ اور رسول کو سمجھانا نہین آتا۔ اور میرے الہام بیّنات ہین۔ اگر اسکے الہامون کی ایسی تاویلین کی جاوین تو مرزا اور مرزائی ضرور تمسخر سمجھین گے۔

مثلاً الہام انا جعلناک المسیح بن مریم مین معنے[له] مسیح کے کذاب ہین۔ اور یہی معنے بالتحقیق مراد ہین اور ابن مریم لطیف استعارہ ہے۔ کہ اس ملحد کی والدہ مومنہ تھی اور یہ ملحد مسلمانون کی نسل سے قطع ہو گیا۔ اور الطف استعارہ یہ ہے کہ مسیح سے مراد وزن فعیل کا ہے جو حمیر ہے کما[۲ه] یشہد بہ الہام المجذوب الجمونی حدثنی بہ عبد الغفور قال حدثنی بہ عبد الواحد قال عبد الغفور حدثہ بہ المجذوب بنفسہ

له - قاموس مین مسیح کے معنے کذاب بھی لکھے ہین۔ مفتی

۲ه - یعنے جیسا کہ جمون کے مجذوب کا الہام شہادت دیتا ہے۔ جو مجھسے عبد الغفور بن محمد بن عبد اللہ غزنوی نے بیان کیا۔ اسکو عبد الواحد داماد حکیم نور الدین نے بتایا۔ انہون نے خود اس مجذوب سے سنا۔ یہ مجذوب وہ شخص ہے۔ جکا ذکر کادیانی آسمانی فیصلہ کے صفحہ (۱۶) سطر ۱۴ مین کیا ہے۔ اس مجذوب کو حکیم نور الدین جمون سے کادیان مین جلسہ قرأت فیصلہ آسمانی پر لیگیا۔ وہان یہ مجذوب صاحب نے خواب دیکھا یا انکو کشف ہوا۔ کہ کادیانی کی ڈھوہڑی مین ایک سفید گھوڑی ہے پر وہ گدہی بن گئی جسپر کسی نے کہا کہ نور الدین گدہی کی خدمت کر رہا ہے مجذوب صاحب بعارضہ برص یا جذام بیمار ہین۔ کادیان مین انکو حکیم نور الدین اس امید پر لیگیا تھا۔ کہ وہان انکو شفا ہو گی۔ وہ وہان سے واپس آئے۔ تو انکی بیماری اور بڑھ گئی۔ آگے وہ چلتے پھرتے تھے۔ اب اُس سے معذور ہو گئے ہین۔

یہ بات خاکسار نے مولوی غلام حسن صاحب امام اہلحدیث سیالکوٹ سے سنی ہے۔ (ایڈیٹر)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور مینے فکر کیا ساتوین تاریخ ماہ رجب ال مین بعد نماز فرض عشار کے کہ مرزایون کے حق مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کیا ہے الہام ہوا۔ اولئک ہم الکفرون حقا؛ ہکذا تطبیق الہامہ بالقرآن والحدیث وہکذا تطبیقہ بالہامی اللہم رب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل فاطر السموت والارض عالم الغیب والشہادۃ انت تحکم بین عبادک فیما کانوا فیہ یختلفون اہدنی لما اختلف فیہ من الحق باذنک انت تہدی من تشاء الی صراط مستقیم؛ ان ملحدون کے حق مین مجھکو یہہ بہت الہام ہوا ہے۔ ان یقولون الا کذبا؛

حررہ العبد الضعیف عبد الرحمن المدعو بمحی الدین منمقام لکھو کی جواب سوال المولوی محمد حسین عافاہ اللہ وایای فی الدارین

الجواب صحیح۔ یہ جواب صحیح ہے۔

الملتجی الی اللہ محمد بن محمد مبارک اللہ مرحوم ساکن لکھو کے ضلع فیروزپور پنجاب مصنف تفسیر محمدی انواع محمدی وغیرہ

۵۱ ۔ یہہ لوگ پکے کافر ہین۔

۵۲ ۔ اس کے الہام کی قرآن وحدیث سے یون ہی موافقت ہو سکتی ہے۔ جو بیان ہو چکی ہے۔ کہ مسیح سے مرزا کا کاذب ہونا اور کادیانی کا گدہی کے صورت مین دکھائی دینا۔

۵۳ ۔ اسیطور اسکا الہام ہمارے اس الہام سے کہ وہ پکے کافر ہین مطابق ہو سکتا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

میرزا کادیانی کو یہ عاجز پہلے اچھا سمجھتا تھا۔ جب وہ تائید اسلام مین مصروف تھا۔ جب سے اوس نے مسیح موعود ہونے کا دعوے کیا ہے۔ اور نبوت کا مدعی ہوا ہے۔ تب سے مین اوسکو ملحد و دجال و کذاب سمجھتا ہون۔

حررہ خادم القوم محمد حسن بن حافظ محمد بن بارک اللہ مرحوم ساکن لکھو کے ضلع فیروزپور پنجاب

دستخط ومواہیر علمای شہر پشاور

یجب علی کافۃ المسلمین طراً وعلی قاطبۃ المؤمنین جمعاً ان یحکموا علیہ بالکفر والالحاد ویجتنبوا عنہ بالغیظ والعناد اذ لاشک فی کفرہ وکفر اتباعہ واشیاعہ لانہ دجال کذاب مرتاب فی الامر الیقینی وساع فی الارض بالفساد ومؤول للنصوص القرانیۃ علی ماھو متمناہ والمحکمات الفرقانیۃ علی ماھو مبتغاہ لافتتاء الزور والارتداد اذ یذھب تارۃ الی المذھب السوفسطائیۃ واخری الی ھواجسات الشیطانیۃ فقد انکر القواطع القطعیۃ

تمام مسلمانون پر واجب ہے کہ کادیانی پر کفر والحاد کا حکم لگادین۔ اور اس سے کنارہ کش ہون۔ اِسکے اور اُسکے پیروان کے کفر مین کوئی شک نہین۔ یہ دجالی وکذاب ہے۔ یقینی امر مین شک لانیوالا۔ زمین مین فساد پھیلانے والا۔ آیات قرآن کو اپنی خواہش کے موافق اصل معنے سے پھیرنے والا۔

یہ کبھی سوفسطائی مذہب اختیار کرتا ہے۔ کبھی شیطانی خطرات پر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

والشریعة الحقة الحقیقة کل ذالك باغواء الشیطان کتب علیه انهٗ من تولاه فانه یضله ویهدیه الی عذاب السعیر اعوذ باللّٰه من شره ومن شر اجاده وانصاره ونتوکل علیه انهٗ هو السمیع البصیر

پر چلتا ہے۔ احکام واخبار قطعیہ کا منکر ہے۔ شیطان کے بہکانے مین آیا ہوا ہے۔ جسپر یہ حکم ہو چکا ہے۔ کہ جو شخص اسکو دوست بناویگا اسکو وہ گمراہ کریگا اور جہنم کی راہ چلائیگا۔ اسکے اور اسکے حواریون کے شر سے خدا کی پناہ ہے۔

العبد خادم الفقہاء والمحدثین سید اکبر شاہ حنفی قادری پشاوری

نحن نتبع ما نقح الفحول من العلماء والسالکین بطریق الشریعة والانصاف ونحکم بکفره واضلاله ۔ ۔ ×۔×۔×۔×۔×

ہم کادیانی کے باب مین اس حکم کے پیرو ہین۔ جو علماء نے تحقیق کر کے اسپر لگایا ہے۔ ہم اسکو کافر وگمراہ کنندہ جانتے ہین۔

حررہ قاضی احمد پشاوری

یہ شخص ان آیات کا مصداق ہے جنمین ارشاد ہے۔ تونے اسکو بھی دیکھا

افرأیت من اتخذ الٰهه هواه واضله اللّٰه علی علم وختم علی سمعه وقلبه وجعل علی بصره غشاوة فمن یهدیه من بعد اللّٰه افلا تذکرون اه اولئك الذین اشتروا الضلالة بالهدی والعذاب بالمغفرة فما اصبرهم علی النار ذلك بان اللّٰه نزل الکتاب بالحق وان الذین اختلفوا فی الکتاب لفی شقاق بعید

جسنے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنالیا ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے اسکو علم کے ساتھ گمراہ رکھا ہے۔ اور اسکی کان اور دلپر مہر لگادی ہے اور آنکھ پر پردہ ہے۔ اب اسکو خدا کے سوا کون ہدایت کرے۔ کیا تم پند پذیر نہین ہوتے۔ یہ وہ لوگ ہین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جنہون سنے ہدایت کے بدے گمراہی کو خریدا۔ اور بخشش کے بدلے عذاب کو۔ یہ کیسے آگ پر صابر ہین؟ یہ اسلیے ہوا کہ خدا تعالی نے کتاب حق کے ساتھہ اوتاری۔ اور جن لوگون سنے اسمین اختلاف ڈالا۔ وہ اسکے خلاف مین دور جا پڑے

العبد الفقیر نور محمد مدرس مسجد قاسم خان علی بشاہی

الحمد لله اولاً و اخراً والصلوة علی نبیہ محمد ظاهراً و باطناً و علی اله و اصحبه طراً و جمعا اما بعد فیا ایها الاخوان المومنون اذا حکم بقا الایمان ان نزول عیسی بن مریم علیه السلام من السماء بعد ظهور المهدی الموعود حق وما قتل عیسی من یدی الکفار وما صلب بل رفعه الله الی السماء ونزوله علامة للساعة ویقتل الدجال الاعور من یده وهذه الامور کلها ثابتة بالایات الناطقة والاحادیث القاطعة فکیف من ادعی بانی انا المسیح عیسی حاشا وکلا لیس هو کما یدعی بل هو من احد الدجالین الکذابین وادعاده باطل محض مشتمل علی انکاره من النصوص القطعیة والبراهین الیقینیة ولقد زین الشیطان له عداوة الانبیاء فمن کان عدوا لله وملئکته ورسله وجبریل ومیکال فان الله عدو للکافرین وصار مصداق هذه الایة فمن اظلم ممن کذب علی الله وکذب بالصدق اذ جاءه الیس فی جهنم مثوی للکافرین

بھائی مومنو حضرت عیسے علیہ السلام کا آسمان سے ظہور مہدی علیہ السلام کے بعد اترنا حق ہے اور حضرت عیسے علیہ الصلوۃ والسلام صلیب پر نہین چڑہائے گئے۔ اور نہ مارے گئے۔ بلکہ آسمان کی طرف اٹھائے گئے ہین۔ انکا قیامت سے پہلے اترنا قیامت کی علامت ہے۔ وہ دجال کو قتل کرین گے۔ یہ سب امور بحکم آیات ناطقہ اور احادیث قاطعہ ہونے والے ہین۔ پھر جو شخص اب دعوی کرتا ہے۔ کہ مین مسیح ہون۔ وہ مسیح نہین ہے۔ بلکہ دجال

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فمن كان هكذا فهو ضال مضل يضل الناس عن سواء الطريق فاجتنبوا منه ومن احباره وانصاره لعلكم تفلحون من شره۔

ہے اور اسکا دعوی بحکم آیات واحادیث باطل ہے۔ شیطان نے اُسکو نبیون کی دشمنی اچھی کر دکھائی ہے۔ اور جو نبیونکا دشمن ہو۔ خدا اُسکا دشمن ہے۔ وہ اس آیت کا مصداق ہے۔ جسمین یہ بیان ہے۔ کہ اس سے بڑا ظالم کون ہے۔ جو اللہ پر بہتان کرے۔ اور حق کو (جب اسکے پاس آچکا ہو) جھٹلائے۔ کیا کافرون کا ٹھکانا جہنم نہین ہے؟-

حررہ الفقیر الحقیر حافظ عبد الحکیم قادری پٹنوی

ما اجاب العلماء الكرام فهو احق بالصواب والجواب۔

جو جواب علما نے دیا ہے۔ وہ درست ہے۔

الراقم فقیر سید محمد واعظ مسجد گنج خلف الصدق رئیس العلماء حافظ محمد اعظم مرحوم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله محمد خاتم النبيين وعلى آله وصحبه اجمعين اما بعد فلا يخفى على كافة المسلمين المؤمنين بجميع ما جاء به الرسول الامين من الشرع المبين ان نزول عيسى بن مريم الصديقة المعدود في اشراط الساعة حق ثابت بالكتاب والسنة الصحيحة الصريحة قال عز من قائل وانه لعلم للساعة اخرج الحاكم عن ابن عباس هو خروج عيسى كذا في الاكليل في معاني التنزيل وقرئ ابن عباس لعلم بفتحتين معنى العلامة

حمد و صلوٰت کے بعد۔ مومنو کو معلوم ہو۔ کہ علامات قیامت مین۔ جو حضرت عیسے علیہ السلام کا نزول شمار کیا گیا ہے۔ وہ حق ہے۔ کتاب و سنت سے ثابت ہے۔ اللہ تعالے نے فرمایا ہے۔ وہ علم قیامت ہے، ابن عباس رض نے فرمایا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

واخرج البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی عن ابی ہریرۃ رضؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکماً مقسطاً فیکسر الصلیب و یقتل الخنزیر ویضع الجزیۃ ویفیض المال حتی لا یقبلہ احد ثم یقول ابوہریرۃ رضؓ اقرؤا ان شئتم وان من اہل الکتاب الا لیؤمنن بہ قبل موتہ الآیۃ ومعناہ ما من احد من اہل الکتاب ادرک ذلک الوقت الا آمن بعیسٰی عند نزولہ من السماء وصحح ہذا القول الطبری کذا فی تفسیر الخازن۔ وقال عطاء عن ابن عباس رضؓ اذا نزل عیسٰی الی الارض لا یبقی یہودی ولا نصرانی الا آمن بہ وشہد انہ روح اللہ وکلمتہ وعبدہ ونبیہ کذا فی التفسیر الوسیط للامام الواحدی واخرج الامام احمد فی مسندہ عن عائشۃ رضؓ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج الدجال فینزل عیسی بن مریم فیقتلہ ثم یمکث عیسی فی الارض اربعین سنۃ اماماً عادلاً مقسطاً وفی حدیث مسلم عن النواس بن سمعان رضؓ ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الدجال ذات غداۃ الی ان قال ثم یاتی القوم فیدعوھم فیردون علیہ قولہ فینصرف عنھم فیصبحون ممحلین لیس بایدیھم شئ من اموالھم ویمر بالخربۃ فیقول لھا اخرجی کنوزک فتتبعہ کنوزھا کیعاسیب النحل ثم یدعو رجلاً فیضربہ بالسیف

اس سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا تشریف لانا مراد ہے۔ ایسا ہی تفسیر اکلیل میں ہے ایک قرأت میں علم کی جگہ عَلَم بفتح ہے۔ جسکے معنے علامت ہے۔ بخاری وغیرہ نے ابوہریرہ رضؓ سے روایت کیا ہے کہ عنقریب حضرت عیسےٰ علیہ السلام حاکم عادل ہوکر آئیں گے خنزیر کو قتل کریں گے۔ جزیہ موقوف کریں گے۔ مال کی ایسی کثرت ہوگی۔ کہ کوئی اسکو قبول نکرے گا۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضؓ نے کہا کہ چاہو۔ تو (اسکی تصدیق میں) یہ آیت پڑہو۔

وان من اہل الکتاب الآیۃ۔

جس سے یہ مراد ہے مگر جو اہل کتاب حضرت عیسٰی علیہ السّلام کا وہ وقت پائیگا۔ وہ انپر ایمان لے آئیگا۔ اسی قول کو تفسیر آیت میں طبری نے صحیح کہا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فیقطعه جزلتین رمیة الغرض ثم یدعوه فیقبل ویتهلل وجهه ویضحک فبینما هو کذلک اذ بعث الله المسیح بن مریم علیه السلام فینزل عند المنارة البیضاء شرقی دمشق واضعاً کفیه علی اجنحة ملکین فیطلبه حتی یدرکه بباب لد فیقتله الحدیث والحاصل ان نزول عیسی بن مریم الموعود فی زمن الاستقبال انما یکون بعد خروج الدجال والاحادیث فیه کثیرة یطول ذکرها بالاستیفاء وهو الآن حی فی السماء وهذا قول اهل الحق المعول علیه لقوله تعالی وما قتلوه یقیناً بل رفعه الله الیه ای الی السماء قاله الحسن البصری کما فی تفسیر الامام الواحدی وینزل عند قرب الساعة کهلاً وعلیه قوله تعا ویکلم الناس فی المهد وکهلاً قال ابن عباس ارسل الله عیسی علیه السلام وهو ابن ثلاثین سنة حکث فی رسالته ثلثین شهراً ثم رفعه الله الیه کذا فی تفسیر الخازن قالوا وما وصل الی سن الکهولة ففیه اشارة الی نزوله من السماء کذا فی تفسیر جامع البیان فاخبر الله تعم برفعه الیه حیاً بعد ما وعده وقال یا عیسی انی متوفیک ورافعک الیّ والمراد ههنا توفی النوم وعلیه الاکثرون کما فی جامع البیان ومثله قوله تعا وهو الذی یتوفیکم باللیل ویعلم ما جرحتم بالنهار الآیة

چنانچہ تفسیر **خازن** مین ہے حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ جب عیسے السلام زمین پر اترین گے۔ تب کوئی یہودی ونصرانی ایسا نہو گا۔ جو یہ شہادت نہ دیگا۔ کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام اللہ کے بندے اور رسول ہین۔ ایساہی تفسیر **وسیط** مین ہے۔ امام احمد نے روایت کیا ہے۔ کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ دجال نکلیگا پھر عیسے علیہ السلام نازل ہونگے اور اسکو قتل کرین گے۔ پھر وہ زمین مین چالیس برس رہین گے۔ امام عادل اور حاکم منصف ہوکر۔ اور صحیح مسلم مین نواس بن سمعان سے حدیث ہے۔ کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن دجال کا ذکر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فالتوفی اعم من الاماتة ویدل علیه قوله
تعالیٰ اللہ یتوفی الانفس حین موتها والتی لم تمت
فی منامها فیمسک التی قضیٰ علیها الموت ویرسل الاخریٰ
الیٰ اجل مسمیٰ ان فی ذالک لاٰیٰت لقوم یتفکرون ط
فمن تفکر فی قوله تعالیٰ حکایة عن قول عیسیٰ علیه السلام
یوم القیمة فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم الاٰیة
علم انه لم یرد به الاماتة بشهادة الاٰیات السابقة
والاحادیث الصریحة المذکورة وبالجملة ان اللہ تعالیٰ
لم یذکر فی هذه الاٰیت التوفی عیسیٰ بن مریم ولم یذکر
فی القراٰن انه اماته قبل التوفی والرفع اوبعده فی السماء
بل النصوص ناطقة بانه حی ینزل عند اقتراب الساعة
فمن انکر نزول عیسیٰ بن مریم الصدیقة مدعیاً انه مات
فی الحقیقة ثم جعل هذا الانکار تمهیداً لاثبات دعوے
المسیحیة الجدیدة وادعاء المماثلة العیسویة فی وصف
النبوة واختار مسلک الملاحدة والباطنیة وصرف النصوص
الواردة فی نزول عیسیٰ بن مریم نبی بنی اسرائیل بضرب
من التمحل الباطل وفاسد التاویل الی معانٍ توافق بغیته
هواه وهذیانٍ یطابق هفوة مدعاه وحرف الکلم عن مواضعه
ووضع الکلام الحق فی غیر موقعه فادعی النبوة
الشرعیة وانکر الاحکام المحکمة القطعیة فهو کافر
ملحد کذاب لایخفی الحاده وکفره وکذبه علی اولی العلم

کیا تو فرمایا۔ کہ وہ ایک قوم کو اپنی
طرف بلائیگا وہ اسکی بات کو
رد کرین گے۔ تو تہیدست
ہوجائین گے۔ پہر وہ کہنڈرون
پر گذر کرے گا۔ انکو کہیگا۔ کہ اپنے
خزانہ نکال دو۔ تو وہ اپنے
خزانے نکالدین گے۔ جیسے
شہد کی مکہیان نکلتی ہین۔
پہر وہ ایک آدمی کو بلاکر دو
ٹکڑے کردیگا۔ پہر اسکو بلائیگا
تو وہ چمکتے چہرہ اور ہنستے مُنہ
سے آئیگا۔ ایسی حالت مین حضرت
مسیح علیہ السلام کو خدا بہیجیگا۔
وہ دمشق کے مشرق مین سفید
منارہ کے پاس فرشتون کے
پرون پر ہاتہ رکہے ہوئے اترین گے
اور دجال کو دروازہ لُد پاس پاکر
قتل کرین گے۔ **الحاصل** حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کا دجال کے
بعد نزول فرمانا زمانہ آئیندہ مین ہوگا
اور اسوقت تو وہ زندہ آسمان پر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فی ہذا الباب فان سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین بنص القرآن المبین وقال القاضی عیاض فی کتاب الشفا فی حقوق المصطفی من ادعی نبوۃ احد بعد نبینا علیہ الصلوۃ والسلام او ادعی النبوۃ لنفسہ او جوز اکتسابہا والبلوغ بصفاء القلب الی مرتبتہا کالفلاسفۃ وغلاۃ المتصوفۃ وکذلک من ادعی منہم انہ یوحی الیہ وان لم یدع النبوۃ الی ان قال فہؤلاء کلہم کفار مکذبون للنبی صلی اللہ علیہ وسلم لانہ اخبر انہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ولا نبی بعدہ واخبر عن اللہ تعالی انہ خاتم النبیین واجمعت الامۃ علی حمل ہذا الکلام علی ظاہرہ وان مفہومہ ہو المراد بہ دون تاویل ولا تخصیص فلا شک فی کفر ہؤلاء الطوائف کلہا قطعا اجماعا وسمعا وکذلک وقع الاجماع علی تکفیر من دافع نص الکتاب او خص حدیثا مجمعا علی نقلہ مقطوعا بہ مجمعا علی حملہ علی ظاہرہ انتہی کلامہ ملخصا وقال الامام الصابونی فی الکفایۃ التی صنفہا فی عقائد اہل السنۃ والجماعۃ ما لفظہ العدول عن ظواہر النصوص من غیر ضرورۃ الحاد محض انتہی قال اللہ تعالی ان الذین یلحدون فی آیتنا لا یخفون علینا افمن یلقی فی النار خیر ام من یاتی آمنا یوم القیمۃ اعملوا ما شئتم انہ بما تعملون بصیر۔ واللہ سبحانہ وتعالی وعد بحفظ کتابہ المبین عن تحریف

موجود ہین۔ اور یہی اہل حق کا قول جسپر اعتماد ہے۔ اسپر یہ **قول** خداوندی کہ "یہودیون نے یقیناً اسکو قتل نہین کیا۔ بلکہ خدا تعالے نے اسکو اپنی طرف اٹھالیا ہے۔ **دلیل** ہے۔ اپنی طرف اٹھانے سے آسمان پر اٹھانا مراد ہے۔ چنانچہ حسن **بصری** نے کہا ہے۔ ایساہی **واحدی** کی تفسیر مین ہے۔ اور اسپر یہ **قول** خداوندی۔ کہ "حضرت عیسیٰ علیہ السلام گھوارہ مین اور سنہ کہولت مین (یکسان) کلام کرینگے" بھی **دلیل** ہے ابن عباس رضہ نے فرمایا ہے۔ کہ جب وہ رسول ہوئے۔ تو تیس برس کے تھے۔ پھر بعد رسالت وہ تیس مہینے ٹھرے۔ پھر خدا تعالیٰ نے انکو اٹھا لیا۔ ایساہی **تفسیر خازن** مین ہے علما نے کہا ہے۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام سنہ کہولت کو نہ پہنچ تھے۔ کہ اٹھائے گئے۔ لہذا اس آیت مین یہ ارشاد ہے کہ وہ آسمان سے اترینگے (تاکہ سنہ کہولت مین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الملاحدة المضلين فقال انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحافظون فاقام العلماء الصالحين على ابطال تاويل الملحدين فدونوا علم الكتاب و السنة الذي هو اساس للاحكام الشرعية الاصلية والفرعية في الكتب المبسوطة المضبوطة المشهورة التي تداولها اهل السنة والجماعة في الاعصار الماضية الى الآن وعنه عليه السلام لا يزال يحمل هذا العلم من كل خلف عدوله ينفون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين و تاويل الجاهلين والملحد الذي ذكرنا سابقا ليس نظير عيسى بن مريم الصديقة بل مثيل الاسود العنسي و مسيلمة اليمامي في دعوى النبوة داخل في سلسلة الكذابين الذين اخبر عن خروجهم النبي الصادق الامين فقال صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يبعث دجالون كذابون قريبا من ثلثين كلهم يزعم انه رسول الله اخرجه مسلم و غيره فثبت بهذا التفصيل و واضح الدليل ان الملحد المسطور على الوصف المذكور دجال كذاب استحوذ عليه الشيطان فحمله على ذلك الهذيان والطغيان وهو المفسد الساعي في افساد عقائد المؤمنين وايقاع التشويش في صدور عوام المسلمين وعندي ان ترك المباحثة مع الملحد المسطور اولى ولا مانة قوله الزائغ احرى بل الواجب لتنفير العوام تشهير فساد عقائده بين الانام والله

انکا کلام کرنا پایا جاوے)۔ ایسا ہی تفسیر جامع البیان مین ہے۔ خدا تعالے نے اُن کو زندہ اُٹھانے کہ یعنی اُس وعدہ کے بعد خبر دی ہے۔ جو اُنکو دیا گیا تھا۔ کہ اے عیسے مین تجھے قبض کرنے والا۔ اور اٹھانیوالا ہون۔ اس آیت مین لفظ توفی سے نیند مراد ہے چنانچہ اکثر علماء کا قول ہے۔ ایسا ہی جامع البیان مین ہے۔ اسکی نظیر وہ قول خداوندی ہے۔ جسمین ارشاد ہے۔ کہ خدا تمکو رات کیوقت توفی کرتا ہے توفی موت کے سوا اور صورتون سے بھی ہو سکتی ہے۔ اسپر وہ آیت شاہد ہے جسمین ارشاد ہے کہ اللہ تعالے جانونکو موت کیوقت قبض کرتا ہے۔ اور جو نہین مرتے انکو نیند مین۔

جو شخص اُس قول خداوندی مین جسمین حضرت عیسے علیہ السلام کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

درمن قال بالجہم ولن یصلح العطار ما افسدہ الدہر حفظ اللہ المومنین عن شرہ وضرہ وعن کرہ بعد فرہ ثم العجب العجاب من بعض اولی الالباب وجمع من اھل العلم فی الباب کیف اغتروا باقوال المحل البطال وتنزلوا الی مدارک الجہال فامنوا بباطیل ذلک الضال زاعمین انہ صادق وموحد ذو حلم ۔ لا بل ھو مارق وملحد فی سلم ۔ اتخذ الٰھہ ھواہ واضلہ اللہ علی علم والعجیب من ھذا انہم یزعمون انفسہم کحواری المسیح عیسی بن مریم الصدیقۃ کلا بل ھم انصار المسیح الدجال الاعور فی الحقیقۃ ۔ فاوردوا کثیرا من العوام کالانعام فی ورطۃ الضلالۃ وافسدوا علیہم عقائدہم القدیمۃ الحقۃ فما ربحوا فی ھذہ البضاعۃ والتجارۃ الا الھلکۃ والخسارۃ ایۃ خسارۃ خسارۃ الدنیا والاخرۃ فان لم ینتھوا عن تلک الاقاویل التی یلقی علیہم العزازیل فعسی اللہ ان یسلط علیہم النقاد فیفضحہم ویرمیہم بالکساد ویشیع اخبار فضیحتہم فی جمیع البلاد فتتفق علی تضلیلہم وتسفیہہم السنۃ جمیع اھل الرشاد ۔

اٹھانے کا وعدہ دیا گیا ہے تامل کریگا ۔ وہ جان لیگا ۔ کہ اس سے موت دینا مراد نہین چنانچہ آیات وحدیث اسپر شاہد ہین ۔ بالجملہ ان آیات مین حضرت عیسے کے توفی بمعنے قبض کا ذکر ہے ۔ نہ یہ کہ خدانے انکو ماردیا ہے ۔ اور نصوص صحیحہ ناطق ہین کہ وہ زندہ ہین ۔ پھر جو شخص انکو مردہ سمجھتا ہے اور انکے نزول کا منکر ہے ۔ اور اس سے وہ اپنے مسیح ہونے کی پٹری جماتا ہے ۔ اور تاویل وتحریف آیات واحادیث متعلقہ نزول مسیح مین مسلک ملاحدہ باطنیہ کا اختیار کرتا ہے ۔ اور اپنی نبوت کا مدعی ہو بیٹھتا ہے ۔ وہ کافر وملحد وکذاب ہے ۔ اسکے الحاد وکفر وکذب مین کوئی شک نہین ۔ قاضی عیاض نے شفا مین کہا ہے کہ جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا مدعی ہو ۔ اور اپنی کمائی اور صفائی قلب کے ذریعہ سے حصولِ نبوت کو جائز رکھے ۔ یا نزول وحی کا مدعی ہو ۔ گو مدعی نبوت نہو ۔ وہ کافر ہے ۔ آنحضرت کو جھوٹا سمجھنیوالا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ولا یبقی لکیدھم تاثیر ولا لمکرھم مجال وعند اللہ مکرھم وانکان مکرھم لتزول منہ الجبال وعما قلیل لیصبحن نادمین ولتعلمن نباءہ بعد حین ٭

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمادیا ہے - کہ مین خاتم النبیین ہون - میرے بعد کوئی نبی نہین - اور خدا تعالے نے بھی فرمایا ہے - کہ آپ خاتم النبیین ہین - اور اسپر امت کا اتفاق ہے - کہ ان آیات واحادیث کے ظاہری معنے مراد ہین - نہ کوئی تاویلی معنے - ایسے لوگون کے کفر پر اجماع ہے - ایسا ہی اُن لوگون کے کفر پر جو نص کتاب اللہ کو دفع کرین - یا کسی ایسی حدیث مین - جو اتفاقی صحیح اور ظاہری معنے پر یقیناً محمول ہو - کوئی تخصیص نکالین -

امام صابونی نے کفایہ مین کہا ہے - کہ ظاہر معنے آیات واحادیث سے بلا ضرورت عدول کرنا - الحاد ہے ۔ اللہ تعالے فرماتا ہے - ہمپر وہ لوگ مخفی نہین جو ہماری آیات مین الحاد کرتے ہین - کیا جو شخص آگ مین ڈالاجاوے وہ بہتر ہے یا جو با امن قیامت کے دن حاضر ہو - خدا تعالے نے اپنی کتاب کی محافظت کا خود وعدہ کر لیا ہے - لہذا اُس نے ایسے علماء کو پیدا کر دیا ہے - جو ان ملحدون کی تحریف سے دین کو بچاتے چلے آئے ہین -

یہ ملحد کادیانی حضرت مسیح کا مثیل ونظیر نہین - بلکہ اسود عنسی اور مسیلمہ کذاب کا - (جنکا ذکر فتوے کے صفحہ (۱۷۵ یا ۱۷۵) مین ہے) نظیر ہے - اور اُن کذابین کے سلسلہ مین داخل جنکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے - چنانچہ مسلم وغیرہ کی حدیث (مذکورہ صفحہ ۱۷۴ یا ۱۷۴ فتوے مین ہے) -

اس تفصیل سے ثابت ہوا - کہ ملحد مذکور دجال ہے - شیطان اسپر مسلط ہے جو اس سے یہ بکواس کرا رہا ہے - وہ مفسد ہے مسلمانون مین فساد پھیلا رہا ہے - ہمارے نزدیک ایسے ملحد سے مباحثہ ترک کرکے عام مسلمانون کو اسکے عقائد باطلہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سنئے فساد سے مطلع کر کے متنفر کرنا چاہیئے۔ بڑے تعجب کی بات یہ ہے کہ بعض اہل علم اس ملحد بطال کے اقوال سے دھوکہ کھا بیٹھے ہین۔ اور خود جاہل بن گئے۔ اور اس گمراہ کے باطل خیالات کو حق اور اسکو اہل علم سمجھنے لگ گئے ہین۔ اور خود اسکے حواری بن بیٹھے ہین۔ وہ مسیح دجال کے مددگار ہین۔ وہ اس سے باز نہ آئین گے تو خدا انپر بھی ایسے لوگون کو مسلط کرے گا جو انکے کھوٹ و فساد کو ظاہر و مشتہر کرین گے۔ پھر وہ سخت نادم ہونگے۔

حررہٗ الفقیر محمد انیق المفتی البشاوری خادم الفقہ والحدیث والتفسیر

ما قال اعلمنا و مدققنا فھو عین الصواب لا شک فی نزول عیسیٰ ؑ وانہ لعلم للساعۃ فلا تمترن بھا یدل علیہ سیاق النظم وسباقہ ومن معتقدی ان نزول عیسیٰ حق ثابت بالادلۃ القاطعۃ من الآیات والاحادیث واجماع الامۃ فمن انکر فانکارہ من الادلۃ المذکورۃ فھو معرض عن طریق الرشاد ومروج لسبیل الالحاد

جو ہم سے بڑھکر عالم اور مدقق نے کہا ہے۔ وہ عین صواب ہے بیشک اسمین شک نہین کہ عیسے علیہ السلام نازل ہونگے۔ آیۃ لعلم للساعۃ کا بیان اور سیاق اسپر دلیل ہے۔ میرا یہی اعتقاد ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام کا نزول یقینی دلائل آیاتؐ احادیث اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ پس جو اسکا منکر ہے وہ رشد کے طریق سے منھہ پھیرتا ہے۔ اور الحاد کیطریق کو رواج دے رہا ہے۔

کتبہٗ فقیر خلف مسعود مفتی بن احمد المرحوم

اللّٰھم[1] انی اعوذ بک من فتنۃ المسیح الدجال۔ بہت افسوس بحال مرزا صاحب کادیانی آتا ہے۔ اغلب یقین ہے کہ ابلیس لعین نے اونکو بھکایا ہے جو یہ عقائد و کلمات

[1] اے خدا مسیح دجال کے فتنہ سے مین تیری پناہ چاہتا ہون۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ادن کے جوانہون نے توضیح مرام وازالہ اوہام مین تحریر کئے ہین کفر ہین - اور قائل اوسکا کافر ہے - جو جناب مولانا وبالفضل اولی مولوی سید نذیر حسین صاحب ومولانا جناب ابو سعید صاحب نے فتوے دیا ہے وہ حق ہے واللہ الموفق بالصواب

العبد عبد القادر مفتی قاضی دروازہ پشاور

جو فتوے کہ علماء ہندوستان وپنجاب نے درحق غلام احمد کادیانی دیا ہے - وہ صحیح ہے اور معتقد اعتقاد توضیح المرام کافر ہے -

العبد ملا محمد بشیر صوات

ملا محمد منیر ملا الہداد ملا نصیر بگرام

ملا معز الدین ملا وجیہ اللہ ملا اسمٰعیل

ملا بشیر محمد قاضی عبد الخالق باجور ملا فصیح الدین

قائل ومعتقد وفات مسیح وناآمدن وے باین دنیا بقرب قیامت - ومقتول گردیدن وے وغیرہ امور کہ در فتوے نامہ علماء ہندوستان وپنجاب درج اند - اگر غلام احمد کادیانی این کلمات گفتہ باشد یا اعتقاد وے برین باشد وی بموجب شرع شریف کافر مطلق ست - واعوان وے اگر این اعتقاد داشتہ باشند ہم کافر اند

معتقد ما فی ہذا السوال من العقائد والبیان قد استہوتہ الشیاطین فی الارض حیران له اصحاب یدعونه الی الہدی ائتنا فما یاتی الیہم

ترجمہ عقائد مذکورہ سوال کے معتقد کو شیاطین نے زمین مین بھکا رکھا ہے - وہ حیران ہے - لوگ اسکو ہدایت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

موقتا، ومنشاء اعتقاده الفاسد انه ماميز بين الهام الرحمن، ووسوسه الشيطان، وبين خواطر الروح وهوى النفس والطغيان، وترك ما وجب عليه من تطبيق الخيالات والخطرات بالقرآن والسنة واجماع الامة المرحومة، فالواجب عليه ان يتوب، فانه وقع في اكبر الكبائر من الذنوب۔

کیطرف بلاتے ہین۔ مگروہ نہین آتا اسکے فساد واعتقاد کا منشاء یہ ہے کہ۔ وہ الہام رحمانی اور وسوسہ شیطانی مین تمیز نہین کرتا۔ اوراپنے خطرات وخیالات کو قرآن وحدیث واجماع امت پر عرض کرنا چھوڑ بیٹھا ہے۔ اسپر واجب ہے۔ کہ توبہ کرے۔ وہ بڑے گناہ مین جا پڑا ہے۔

العبد رحمت اللہ عفا اللہ

علمائے راولپنڈی وہزارہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین

لاريب ان العقائد المذكورة في السوال كفر ونفاق وزندقة والحاد واحد اثة وضلال فان لم يكن صاحبها كافرا وملحدا وزنديقا ومنافقا فليس في الارض كفر والحاد وزندقة فلعنة الله على من اسس الضلال وغير الدين وحرف النصوص واساء الظن بالله وبانبيائه

اسمین شک نہین۔ کہ عقائد مذکورہ سوال کفر والحاد اور چھپا ارتداد ونفاق ہے۔ اسپر خدا کی لعنت ہو۔ جس نے گمراہی کی بنیاد ڈالی ہے۔ اور خدا ورسول صلی اللہ علیہ وسلم اور شرع پر بدگمانی کی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وشرعه وقال اوحی الی ولم یوح الیه شئ وعلی اعوانه وانصاره السفهاء الاذلین ولاشک فی کونه من الدجاجلة عصمنا الله تعالیٰ من کیده واضلاله - امین -

اور یہ کہا ہے - کہ میری طرف وحی ہوتی ہے - اور واقعہ میں نہیں ہوتی ایسے ہی اُسکے انصار مددگار دنہیں - جو بے عقل وذلیل ہیں - بے شک وہ دجال ہیں - خداوند کریم اُنکے مکر وگمراہی سے بچاوے -

کتبہ العبد الاجل ابن القاضی محمد محمد حسن خانپوری عفی الله عنہما

الحمد لله رب العلمین والصلوۃ علی رسوله محمد واله وصحبه اجمعین اما بعد فیقول احقر عباد الباری محمد الخانفوری ان ماقال شیخنا السید نذیر حسین وبرکتنا المولوی عبد الجبار الغزنوی سلمهما الله تعالیٰ فی الدارین وغیرهما من العلماء الکرام فی حق الکادیانی فهو حق وصواب لاشک انه من الدجاجلة اعاذنا الله من هذه العقیدة الفاسدة امین -

جو کچھ ہمارے شیخ مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب اور ہماری برکت مولوی عبد الجبار صاحب وغیرہ علماء کرام نے کادیانی کے حق میں کہا ہے وہ حق ہے اور بیشک کادیانی دجالون میں سے ہے -

حررہ محمد بن محمد حسن خانفوری عفی عنہ

الحمد لله والصلوۃ والسلام علی رسوله الذی بعث بالحق لیظهره علی الدین کله اما بعد فیقول احقر العباد محمد بن سالم المکرانی ان ما قال العلماء فی تکفیر میرزا الکادیانی فهو حق وصواب ولاشک ان من مات بهذه العقائد الفاسدة ولم یتب فهو فی نار جهنم خلدا فیها - اللهم اعذنا من هذه العقیدة الباطلة الحق یعلو ولا یعلی علیه

جو کچھ علماء نے تکفیر کادیانی کے باب کہا ہے - وہ حق ہے - اسمین شک نہیں - کہ جو شخص ایسے عقائد فاسدہ پر بلا توبہ مرے وہ جہنم میں رہیگا -

فقیر محمد بن سالم المکرانی عفی عنہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

امابعد فما قال العلماء فی تکفیر میرزا کادیانی فھو صحیح وکفرہ ثابت وعقائدہ مخالف للکتاب والسنة۔ وقولہ انا مثیل المسیح وعیسی بن مریم مات فدعواہ باطل وھو دجال کذاب خارج عن الاسلام۔ لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم سیکون فی امتی کذابون کلھم یزعم انہ نبی اللہ وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی الخ۔

علماء نے جو کچھ تکفیر کادیانی کے باب مین کہا ہے۔ وہ صحیح ہے۔ اور اسکا کفر ثابت۔ اور اسکے عقائد کتاب و سنت کے مخالف ہین۔ اس کا یہ کہنا کہ مین مسیح عیسے علیہ السلام بن مریم کا مثیل ہون۔ ایک باطل دعوی ہے۔ اور وہ دجال وکذاب ہے۔ اسلام سے خارج۔ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ میری امت مین کذاب پیدا ہونگے۔ جو دعوے نبوت کرینگے۔ اور مین نبیونکا خاتم ہون۔

العبد تاج دین گجراتی پنجابی

ما قال العلماء المحققون فی حق الکادیانی حق وصواب۔

جو علماء محققین نے کادیانی کے حق مین کہا ہے۔ وہ حق ہے۔

نیاز آگین قاضی محسن الدین عفی عنہ

مینے یہ فتوی اول سے آخر تک بنظر غور دیکھا۔ اور اس سے پہلے اس شخص کے رسائل فتح اسلام اور توضیح مرام اور ازالہ اوہام وغیرہ بھی دیکھے۔ اور اسکے بعض مریدون۔ نیم ملا خطرہ ایمان سے مباحثہ کا بھی اتفاق پڑا۔ اور خود مرزا سے بھی الہام کے بارہ مین بالمشافہہ ایک سوال کیا تھا۔ جسکے جواب مین وہ مبہوت رہگیا تھا۔ غرض مین انکے مذہب اتباع ہوا سے پورا واقف ہون۔ حضرت مجیب نے انکی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حقمین جو کچھہ فرمایا ہے، وہ سب صحیح اور بجا ہے۔ بلکہ یہ گمراہ فرقہ اس سے بھی زیادہ کے مستحق ہین۔ ارحم الراحمین انکو توبہ نصیب کرے۔ اور اپنی مخلوق کو انکے شر سے بچاوے۔ اور انکا ردّ کرنے والون کی مدد کرے۔

هٰذا ما الله امام مسجد موسوین خدا صدیق بندے

ان هذه العقائد الأخيرة التي ذكرت في رسائل الكاديانى باطلة زائغة مضلة فانها مخالفة للكتاب والسنة واجماع الامة ومعارضة للاخبار والآثار الصحيحة والاقوال المرضية ومباينة لاهل السنة والجماعة وموافقة لاهل البدعة والهوى واهل الكتاب من اليهود والنصارى واهل الالحاد والزنادقة والهنود والفلاسفة۔ فيا للعجب ان قائلها ينكر خوارق الملائكة والانبياء والاولياء ويدعى هو من نفسه صدورها ويختار عليه ويقدمه على علمهم وفهمهم۔ وهذا ضلال صريح وهزال قبيح۔ اللهم تب عليه ان تاب عنها واهلكه ان بقى عليها وطغى واعذنا منها ولنجعلنا من المهتدين واحفظنا عن مكر الماكرين۔ آمين ثم آمين برحمتك يا ارحم الراحمين

کادیانی کے یہ آخری عقائد۔ جو اسکے رسائل مین مذکور ہین۔ باطل ہین۔ کتاب سنت واجماع امت کے مخالف ہین۔ احادیث وآثار صحیحہ کے معارض۔ اقوال پسندیدہ اہلسنت سے مبائن۔ اہل بدعت۔ یہود۔ نصاری۔ ملحدوں جیسے مرتدون ہندوان فلسفیون کے موافق ہین۔ تعجب ہے کہ کادیانی ملائکہ اور انبیاء واولیاء کی خوارق کا منکر ہے۔ اور خود ان امور کا مدعی اور اپنے علم و فہم کو انکے علم وفہم سے بہتر سمجھتا ہے۔ یہ صریح گمراہی اور ہزل ہے۔ خدا وندا اوسکو توبہ نصیب کر۔ یا ہلاک کر۔

حافظ عبدالہادی عافاہ اللہ عن الاعادی شاہ پوری ثم قندہاری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۳۶۱)

(علماے جہلم وقرب وجوار آن کا)

بندہ کو بسبب استماع اخبارات وحالات حسنہ مرزا کادیانی کے جو علی العموم
واصل ہوتی تھی حسن ظن بلیغ تہا۔ اور اوسکو زمرہ صالحین مین شمار کرتا تھا۔
اور آج تک اُسکی تصنیفات دیکھنے کا اتفاق نہین ہوا۔ چونکہ یہ فتوے دیکھا اور
مرزا کے معتقدات سے اطلاع ہوئی تو حسن ظن مرتفع ہوا۔
مرزا اگر فی الواقع عقائد محررہ فتوے کا معتقد ہے تو بلا شک وہ ارتداد والحاد
مین داخل اور مستحق وعید ولا تصل علی احد منہم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ کا ہی
واللہ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔

العبد احمد الدین پیالوی علاقہ جات تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم حال وارد جہلم

سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت علیم الحکیم ان کان عقائدہ ھکذا فجمیع ما حررہ العلماء فی حقہ صحیح	مرزا کادیانی کا یہی اعتقاد ہے تو جو کچھ علماء نے اسکے

حق مین لکھا ہے صحیح ہے۔

ابو عبد البصیر میر حمزہ ہزاروی

الحمد للہ العزیز الرحیم والصلوۃ علی نبیہ الکریم وعلی الہ واصحابہ الشیعاین للدین القویم
امابعد بندہ زمانہ ملاقات سے مدت تک مرزا کی کمال دیانتداری اور اونچے درجے
کی پرہیزگاری اور داعی الی اللہ ہونیکا بہ نہایت جان نثاری صمیم قلب سے معتقد تھا
اور اوسکو زمرہ غمخواران خلق اللہ سے سمجھتا تہا۔ اور ابتدا مین ایسی باتین سنکر کہتا تھا
کہ سبحانک ھذا بہتان عظیم لیکن چونکہ مدت سے مشہور ہو رہا ہے۔ کہ وہ بذریعہ تحریرات
مطبوعہ مشتہرہ ملکی ایسی باتونکا معتقد ومدعی ہے۔ جو مولوی ابو سعید محمد حسین مہتمم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اشاعة السنة بٹالوی صاحب کے سوال مین بحوالہ تحریرات مذکورہ درج ہین اور وہ تحریرات ابتک مجھکو باوجود سعی و جستجو کے نہین میسر ہوئین۔ تاکہ مین اون کے مطالعہ سے حسب استعداد اپنی کے دجالیت و کذابیت و اسلام کے دایرہ سے خارج ہونے یا حقانیت و ربانیت و صداقت و اشاعت اسلام مرزا [illegible] یقینی اور قطعی سند حاصل کرتا اور بے [illegible] استفتا پر لکھتا کر اوسکو عالم الغیب والشہادت کی حضور مین پیش کر سکتا۔ اور فرمانِ ایزد سبحان کا بھی بے تحقیق لکھنے اور کہنے اور کرنے سے شدت سے منع کرتا ہے کہ ولا تقف ما لیس لک بہ علم ان السمع والبصر والفؤاد کل اولئک کان عنہ مسئولا اور ایضًا۔ الیوم نختم علی الخ اور نبی الرحمت نے فرمایا ہے کہ الشاھد یری ما لا یریہ الغائب اور غایب پر حکم لگانے سے روکا ہے۔ اور سوال مین بھی بحوالہ تحریرات میرزائی مسطور ہے کہ وہ ایسی باتونکا معتقد و مدعی ہے۔ لہذا مطلقًا بلکہ بتقیید لکھا جاتا ہے کہ اگر مرزا ایسے اعتقادات کا معتقد و مدعی ہے جو سوال مین درج ہین۔ تو بے شک وہ انہین فتوون کا متوجب و مستحق ہے جو علماء ربانیین نے اسکے حق مین لگائے ہین۔ اور عیاذًا باللہ کہ کسیکے حق مین تقلیدًا اور سمعًا کوئی فتوے دون اور لکھون اعوذ باللہ من شرور نفسی ومن سیئات اعمالی اللھم آت نفسی تقوٰھا وزکھا انک خیر من زکٰھا امین یا ارحم الراحمین۔ العبد برہان الدین جہلمی

اگر عقائد مرزا کے اسطرح پر ہین۔ جو امین تحریر ہین تو جواب یہی ہے جو فتوے مین تحریر ہے

⁜ مولوی برہان الدین صاحب کی نسبت گجرات و پشاور کے مرزائی عیسائیون نے یہ مشہور کر دیا تھا۔ کہ انہون نے اپنی شہادت سے جو اس فتوے پر لکھی ہے رجوع کر لیا ہے یہ بات مولوی برہان الدین صاحب کو پہنچی تو انہون نے بذریعہ خاص مراسلت ہمکو اس سے اطلاع دی۔ اور یہ بھی لکھا کہ مین ابتک اس اپنی شہادت پر قائم ہون۔ مرزائی عیسائی اس پر بولینگے تو ہم مولوی صاحب کا خط چھاپ دینگے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فیض احمد جہلمی

هذا الجواب صحیح وما قال مرزا باطل عند اهل السنة والجماعة ۔	یہ جواب صحیح ہے اور جو مرزا نے کہا ہے وہ اہل سنت کے نزدیک باطل ہے

احقر العباد فقیر محمد ایڈیٹر سراج الاخبار جہلم

یہ عقیدہ مخالف عقیدہ اہل سنت وجماعت کے ہے۔
(عبدالودود سلطان محمود عفی عنہ جہلمی)

علمای گجرات وحوالی آن

جو عقائد معہ دلائل مرزا کادیانی کے اس فتوے میں درج ہیں۔ وہ تمام اہلحق کے خلاف ہیں۔ اہل حق تو یہ کہتے ہیں۔ النصوص[1] تحمل علی ظواهرها والعدول الی معان یدعیها اهل الباطن الحاد۔ قال الله تعالی ان[2] الذین یلحدون فی آیتنا لا یخفون علینا۔

عبدالرحمن ساکن نعیم پور

مرزا کان اعتقاده مخالفا للسنة والجماعة فهو مبتدع متبع غیر سبیل المؤمنین اعاذنا الله واخواننا المسلمین من اباطیلہ الکاذبة ومعتقداته الباطلة ۔	جس شخص کا اعتقاد اہل سنت جماعت کے مخالف ہو وہ بدعتی ہے۔ مومنوں کی راہ کے سوا۔ اور راہ چلنے والا۔ خدا اسکے جھوٹے عقائد سے مسلمانوں کو بچاوے۔

العبد فضل الدین گجراتی

[1] ۔ اس عبارت کا ترجمہ فتوے میں صفحہ ۱۱۹ پر گذر چکا ہے

[2] ۔ اس آیت کا ترجمہ صفحہ　　میں ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عقائد میرزا غلام احمد الکادیانی من الاعتزال والفلسفة والذین سموا باهل السنة والجماعة من وقت بدع النزاع بین فرق المسلمین عرا حل منه کل حزب عالدیه فرحون عقدیکما فی الفاظی من غیر تبدیل ولا تقتیر۔	کادیانی کے عقائد معتزلہ اور فلسفہ کے عقائد ہین - جو لوگ اہل سنت کہلاتے ہیں۔ وہ ان عقائد سے کوسون دور ہین - میری یہی رای ہے جسمین نہ کمی ہے نہ زیادتی ۔

ابوالفیض محمد حسن حنفی
زیب تحصیل کلوال ضلع جہلم

سیالکوٹ

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی وعلی الہ اھل التقی اما بعد
اس عاجز کو سیدنا مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کی تحریر سے اس سوال کے جواب مین کلی اتفاق ہے۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم - ابو عبد اللہ عبید اللہ معروف بمولوی غلام حسن

وزیر اباد

الحمد لاھلہ الصلوة علی اھلھا۔ اما بعد فقد لعت مرة بعد اخری - کتب الکادیانی ورسائلہ فوجدتہا مملوئةً بالکفر والالحاد والکذب علی اللہ ورسولہ والطعن علی اھل الحق فانہ یسلم امرا مرة وینکرہ اخری - طریقتہ طریقة اھل الالحاد والفساد ومذھبہ مذھب اھل الزیغ والعناد - ھو دجال من الدجاجلة الذین اخبر عنھم المخبر الصادق ومتبع غیر سبیل المومنین ومتمسک بدلائل الملحدین - وخداع	بعد حمد وصلوٰة - مینے کادیانی کی کتابون کا بارہا مطالعہ کیا۔ تو انکو کفر والحاد سے اور خدا ورسول پر افترا سے پُر پایا- وہ کہین کسی امر کو تسلیم کرتا ہے۔ کبھی اس سے انکاری ہوتا ہے۔ اُسکا طریق اہل الحاد وفساد کا طریق ہے۔ اور اسکا مذہب کجی اور عناد

© rasailojaraid.com

للمسیین - من طالع کتبه ووازنها بالکتاب والسنة فلا یخفی علیه ما قلنا اعاذنا الله وجمیع المسلمین من عقیدته الباطلة وطریقة الکاسدة وارشدنا الی طریق الصواب الذی اختاره لعباده الذین هم اولو الفضل والوا الالباب -

والونکا مذہب ہے - وہ ان دجالون مین سے (جنکے آنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے) ایک دجال ہے - اور مومنو کی راہ چھوڑ کر اور راہ چلنے والا اور محدین کی دلائل سے تمسک کرنے والا - مسلمانو کو دھوکہ دینے والا - جو شخص اسکی کتابون کو دیکھکر قرآن و حدیث سے انکا مقابلہ کرے گا - اسپر ہمارا یہ بیان مخفی نہ رہیگا - خدا مسلمانون کو اس کے عقیدہ باطلہ سے بچاوے - اور طریق صواب پر چلنے کی ہدایت کرے -

حافظ عبد المنان

أحمدك یا من له الحمد واصلی علی من علیه الصلوة اما بعد فقد نظرت فی رسائل الکادیانی نظر الانصاف وسمعت مقالاته فوجدتها داعیة الی الاعتساف وهو رجل قبیح قبح الله وجهه ووجه اتباعه ما داموا علی هذا المنهاج - او تاب الله علیه وعلی اتباعه ان رجع عن هذا الاعوجاج -

بعد حمد و صلوة - مینے کادیانی کے رسائل کو انصاف سے دیکھا - اور اسکے مقالات کو سنا - تو انکو بے انصافی اور زیادتی کیطرف داعی پایا - خدا اسکا - اور اسکی اتباع کا جب تک وہ اس طریق پر رہیں منہ برا کرے - یا انکو توبہ کی توفیق دے -

العبد المسکین فقیر جلال الدین

فقد طالعت هذا السوال والجواب بالتامل والصواب فوجدته حقا قویا وجوابا صحیحا - وفصل الخطاب - ولا ریب ان الکادیانی

مینے ان سوال وجواب کو تامل سے دیکھا تو اس جواب کو حق و قوی اور حکم پایا - اسمین شک نہین

ضال مضل مفتری علی اللہ ورسولہ ومتبع فی الاسلام طریقۃ الجاہلیۃ ومطلب بذالک العروض الدنیویۃ ومسود وجہہ بفعلہ القبیح حسب علیہ ربہ سوط العذاب او یہدیہ الی سبیل اولی الابصار واولی الالباب۔	کہ کادیانی گمراہ ہے۔ لوگون کو گمراہ کرنیوالا۔ خدا ورسول پر افترا کرنے والا اسلام مین رہکر کافرون کا طریق چاہنے والا۔ اور اس ذریعہ سے دنیا کمانے والا۔ اوسکا مُنہ کالا ہو۔ اور اسپر عذاب نازل ہو۔ یا ہدایت نصیب ہو۔

سید عبد القادر سنانی
حررہٗ محمد

الحمد للہ رب العالمین وعید تقی والصلوۃ والسلام علی امام وبرا قتدائی۔ اما بعد فقد نظرت فی السوال والجواب وتدبرت فیہ فوجدتہ مطابقاً للحق وموافقاً للغرض الصحیح الذی ارشدنا الیہ اللہ ورسولہ فصاحب ہذہ الہفوات التی مندرجۃ فی السوال زندیق شریر مخالف لملۃ الاسلام۔ حفظنا اللہ جمیع المسلمین عن مزخرفاتہ۔	مینے سوال وجواب کو دیکھا۔ جواب کو حق پایا ان باتونکا۔ جو سوال مین مذکور ہین قائل جیسا مرتد ہے اسلام کا مخالف۔

العبد محمد محی الدین نظام آبادی

نقول کما قال فی الکادیانی کقول شیخی حافظ محمد عبد المنان فی حقہ	کادیانی کے حق مین وہی میرا قول ہے۔ جو میرے شیخ حافظ محمد عبد المنان صاحب کا قول ہے۔

المسکین محمد شاہ سواہدی

بحکم نصوص شارع مضامین تالیفات مرزا کی ضلالت سے بُرہن ہے۔ خصوصًا۔ اسکا ادعاء نبوت۔ جسصورت مین مراد مرزا لفظ محدث سے نبی ہے۔ چنانچہ ردیرد کا ذکر ہے۔ تو انکار لفظ نبی سے کیا فائدہ اور استدلال منع اطلاق محدث بجدیث

© rasailojaraid.com

لقد کان فیما قبلکم من الامم محدثون فان یک فی امتی فانه عمر متفق علیه سے بقاعدہ مستمرہ اصول عدم شرط مستلزم عدم شروط نفی محدثیت بھی بنظر اہل انصاف صحیح ہے۔ پھر جو اعتراض نزول عیسےٰ بن مریم نبی اللہ بنی اسرائیل پر او یحصر نبی اللہ عیسیٰ علیہ السلام واصحابہ حتی یکون راس الثور لاحدھم خیرا من مأیۃ دینار لاحدکم الیوم فیرغب نبی اللہ عیسیٰ واصحابہ فیرسل اللہ الحدیث عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه قال لیس بینی وبینه (عیسی علیہ السلام) نبی وانه نازل (ابوداؤد صفحہ ۱۳۸) — وارد ہے۔ وہی اعتراض بعینہ نبوت مرزائی وامتیت پر وارد ہے۔ کس طور وہ ایک جہت سے نبی ہی ہو سکتا ہے۔ اور ایک جہت سے امتی۔ پس جو جواب دفع اس اعتراض مین مرزائی رکھتے ہین وہ جواب معتقد نزول عیسےٰ بن مریم نبی اللہ بنی اسرائیل کیطرف سے سمجھ لیوین۔

عائذ باللہ عبد اللہ پسروری   عبد العظیم پسروری   عبد الکریم پسروری

ما قولہم در کفر مرزا غلام احمد کادیانی —— الجواب جسکو شریعت محمدی کافر فرماوے میرے نزدیک بھی کافر ہے۔ جو ایک رکن ارکان اسلام سے انکار کرے اس کے کفر مین کیا شک۔

[illegible]

حافظ محمد [illegible]

علمای کپورتھلہ وغیرہ

حامداً ومصلیاً۔ گذارش ہے۔ کہ احقر الناس کو کادیانی صاحب کی نسبت ان کے ابتدائی امر مین بہت کچھ حسن ظن تھا۔ پھر چند وجوہ ذیل سے زائل ہوا۔

۱۔ فتح۔ توضیح۔ ازالہ کے مطالعہ کے ان مین بہت سے مضمون کتاب اللہ اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سنتِ رسول ؐ اور طریق سلف صالحہ کے خلاف دیکھنے مین آئے۔ اور کہین نصوص قرانیہ اور سنیہ سے استشہاد بھی کیا۔ تو بطور تاویل القول بما لا یرضی بہ قائلہ فرقۂ ناجیہ اہلسنت وجماعت کے بکلی خلاف۔

۲ - کادیانی صاحب کی کشفِ حال کی بابت شیخنا و مرشدنا شیخ الاسلام مفتی شریعتِ ہادی طریقت حضرت مولٰنا شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی ایداللہ فیوضہم کی جناب مین درخواست کی کہ باطنی طور پر ملاحظہ فرماکر ارشاد فرماوین۔ حضرت مرشدنا نے اپنا مکاشفہ تحریر فرمایا کہ اسکا حال مختار ثقفی[1] کا سا بتلایا گیا ہے۔

۳ - عاجز نے دو دفعہ استخارہ کیا۔ پہلی دفعہ کادیانی صاحب کی مسجد کو ایسی صورت پر دیکھا۔ کہ اسکا منہ شمال کیطرف۔ اور پشت جنوب کیطرف ہے جسمین نماز پڑھنے سے جنوب کی سمت سجدہ ہوتا ہے۔ دوسری دفعہ کادیانی صاحب بذاتِ خود ایسی صورت مین دکھائی دی کہ سر و قامت گندم گون وجیہہ اور سفید پوشش ہین۔ لیکن موئے بروت حد مسنونہ سے بہت بڑھے ہوئے۔ گویا کسی سکھہ کی موچھین ہین۔

میرے ایک دوست میان گلاب خان افغان ساکن کپور تھلہ حال وارد سلطانپور نے بھی استخارہ کیا تو خواب مین ایک ناپاک اور موذی جانور دکھائی دیا جسکا نام لینا مین تہذیب کے خلاف سمجھتا ہون۔

۴ - علماء ظاہر کے علاوہ اہل کشف و شہود بھی انکے مفترانہ خیالات کے سخت مخالف ہین۔ اور فرماتے ہین من لا شیخ لہ فشیخہ شیطان کے مواقق بے شیخ طریقت پر چلنے سے شیطان کے قابو مین آگئے ہین اور اسکے وساوس کو الہامات سمجھتے ہین۔ عیاذاً باللہ۔ چونکہ انکی باتین ایسی ہین کہ ہمنے اور ہمارے بزرگون نے کبھی نہین سنین اسلیے بلاشبہ حدیث قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکون فی

[1] مختار کا حال صفحہ ۱۷۵ او ۱۷۶ مین فتوے کے گذرا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لا تسمعوا انتم ولا اٰبائکم فایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم (رواہ مسلم) کے مصداق ہیں۔ سرورق ازالہ پر مرسل یزدانی۔ اور سرورق فیصلہ آسمانی پر تعریضاً یا حسرۃً علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزؤن۔ اور ازالہ کے صفحہ ۶۷۳ میں آیہ مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد سے اپنا مبشر بہ ہونا۔ اور رسالہ الحق مباحثہ لودہانہ کے صفحہ ۱۸۔ نوٹ ایڈیٹر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھنا اور فتح اسلام کی یہ عبارت کہ جو مجھے نہیں مانتا وہ اسے نہیں مانتا جسنے مجھ بھیجا۔ یہ ایسی باتیں ہیں جنسے کادیانی صاحب کا مدعی نبوت اور رسالت ہونا صاف ظاہر ہے۔ اسلیے وہ حدیث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعۃ حتی یبعث دجالون کذابون قریب من ثلاثین کلھم یزعم انہ رسول اللہ متفق علیہ کے موافق اُن تیس میں سے ایک ہے۔

اور صفحہ ۱۸-۱۹- توضیح میں محدث ہونیکے پیرایہ میں اپنا نبی ہونا صاف بتلادیا ہے۔ ایک جگہ یہ بھی کہدیا ہے ان النبی محدث والمحدث نبیٌ اسلیے حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلھم یزعم انہ نبی وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی کے حصہ دار ہیں۔

مجھے انکی حالت پر سخت افسوس ہے۔ اللہ تعالے انکو توبہ کی توفیق بخشے اور اپنی صراط مستقیم پر لاوے۔ ورنہ اہل اسلام کو خرفتنہ سے بچاوے۔ اللھم اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین- اٰمین

احقر العباد بندہ محمد اشرف علی سلطانپوری

مرزا کادیانی کی بعض تصنیف خاکسار کی نظر سے گذری۔ واقعی بعض عقائد

ا ۳۲۱ ــ ان احادیث کا ترجمہ فتوے کے صفحہ ۲۴۷ میں گذرا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مرزا مذکور کے خلاف کتاب اللہ وسنت رسول اللہ کے ہیں بلاریب ایسے عقائد والا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

گذشتہ سال میں بیت اللہ شریف کو گیا تھا۔ وہاں پر میں نے بعض عقائد مرزا مذکور کے بیان کیے۔ علماء مکہ و مدینہ نے یہی فرمایا کہ ایسا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ حدیث عن عمر بن الخطاب رض قال انہ سیاتی ناس یجادلونکم بشبہات القرآن فخذوھم بالسنن فان اصحاب السنن اعلم بکتاب اللہ۔

امام الدین کپورتھلی

من اعتقد موافقاً للکادیانی فھو مردود لان اعتقادہ المستنبط من تصانیفہ خلا القرآن والحدیث واجماع الصحابة والتابعین والمجتہدین وعلماء اھل الحق من امة سید المرسلین وخاتم النبیین۔ بل الظاھر من تصانیفہ انکار المعجزات المصرحة فی کتاب اللہ المجید واللہ یھدی من یشاء الی سبیل الرشاد۔

جو شخص کادیانی کے موافق اعتقاد رکھتا ہے۔ وہ مردود ہے۔ کیونکہ کادیانی کا اعتقاد جو اسکی تصانیف سے ثابت ہے۔ قرآن واحادیث واجماع صحابہ وتابعین ومجتہدین وغیرہ علماء اہل حق کے مخالف ہے۔ اسکی تصانیف میں معجزات مذکورہ قرآن کا صاف انکار پایا جاتا ہے خدا تعالیٰ جسے چاہے ہدایت کرے۔

عبد القادر بیکووال

المجیب مصیب

مجیب نے ٹھیک کہا ہے۔

غلام محمد

علمای دیوبند سہارنپور وغیرہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حامدًا ومصلیاً۔ عقائد مندرجہ سوال مخالف کتاب اللہ ومعارض سنت رسول اللہ ونناقض اجماع امت ہیں۔ اور تاویلات مذکورہ از قبیل تحریفات وتکذیبات ہیں۔ اگر اس قسم کی بیہودہ اور لغو تاویلوں کا باب کھولا جاوے تو اسلام کا کوئی مسئلہ اعتقادی یا عملی ثابت نہو اور تمام دین درہم وبرہم ہوجاوے۔ اور محدثیت ملہمیہ محض تزئین نفس اور تسویل شیطان ہے۔ مخترع ان عقائد کا ضال ومضل بلکہ دجاجلہ ہند کا رئیس ہے۔ اور اسکی متبع اوسکی متبع حق تعالے اپنے دین کی ایسے بیدینوں سے حفظ وحمایت فرماوے اور انکو رجوع کی توفیق دیوے۔ وما ذلك علی اللہ بعزیز۔

حررہ خلیل احمد

حامداً للہ العلی الاعلی ومصلیاً ومسلماً علی رسولہ سیدنا محمد سید الوریٰ والہ واصحابہ نجوم الہدیٰ من اقتدیٰ بہم اہتدیٰ ومن اخطاہم فقد غویٰ وردیٰ وبعد فان ما اعتقدہ الکادیانی واتباعہ الحاد بلا مرء وابطال للشریعۃ المستقیمۃ البیضاء لیس لہ فیہ شاہد من الکتاب وسنۃ النبی المستطاب واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ احکم

بعد حمد وصلوٰۃ۔ کادیانی اور اسکے پیرو۔ جو اعتقاد رکھتے ہیں۔ وہ بلاشک الحاد ہے اور شریعت کا ابطال ہے۔ اس اعتقاد پر کتاب وسنت کی شہادت پائی نہیں جاتی۔

کتبہ عزیز الرحمن

الامور المنسوبۃ الی المرزا ہداناا للہ وایاہ ہی ثابت انہ منابذۃ بنصوص الدین ومردودۃ باجماع المسلمین وجملۃ ہذہ الاقوال معتزلۃ عن الطریق المستقیم

جن مسائل کو کادیانی کیطرف منسوب کیا جاتا ہے۔ ان کو بلاشک نصوص قرآن وحدیث

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اتی اعتزال لا یجترء علیہا الا جاہل غوی ولا یعتقد علیہا الا ضال شقی واللہ سبحانہ ولی الرشاد واعلم بحال العباد۔

پھینک رہی یعنے رد کر رہی ہیں۔ اور وہ باجماع مسلمین مردود ہیں۔ راہ راست سے ایسی برکنار ہیں کہ کوئی شخص بجز جاہل اور گمراہ کے انپر جرأت نہیں کرسکتا۔ اور انکا معتقد نہیں ہوسکتا۔

العبد محمود دیوبندی

[illegible]

یہ جواب صحیح ہے مرزا غلام احمد کادیانی بوجہ ان تاویلات فاسدہ اور ہفوات باطلہ کے منجملہ دجالون کذابون خارج از طریقۂ اہل سنت وداخل زمرۂ اہل اہوا ہے اور اسکے اتباع بھی ضال اوسکی ہیں۔ فقط واللہ تعالے اعلم۔

العبد رشید احمد گنگوہی

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وبعد فاقول وانی علی بینۃ من ربی ان من کانت اعتقاداتہ کما ذکرت فی السوال فھو من اہل الاہواء والضلال۔ ولیس ھو من ابن مریم علیہما السلام فی شیٔ ولکنہ مثیل المسیح الدجال وھل یجترئ رجل فی قلبہ مثقال ذرۃ من ایمان۔ علی ان یضع الاحادیث عن مرتبۃ التفسیر ویرفع اقاویلہ الباطلۃ الی ان ینکر بسببہ الاحادیث ویاول القرآن۔ این ھو من قولہ تبارک وتعالی ویکلم الناس فی المھد وکھلا فقد تکلم

حمد وصلوۃ کے بعد۔ جس شخص کے اعتقاد ایسے ہوں جو سوال میں ہیں۔ وہ اہل ہوا و گمراہ ہے۔ ابن مریم سے اسکا کوئی تعلق نہیں وہ تو مسیح دجال کا مثیل ونظیر ہے۔ جسکے دل میں ذرا بھی ایمان ہے۔ اسکو کبھی جرأت نہیں ہوسکتی کہ حدیث کو تفسیر قران ہونے کے مرتبہ سے نیچے گرائے۔ اور اپنی اقاویل باطلہ کو اسقدر اونچا کرے کہ ان اقوال کے سبب احادیث کا انکار

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عیسی ابن مریم علیہما السلام فی المہد ومتی تکلم کہلا۔ فکیف یرتاب فی کلامہ ونزولہ من امن بما انزل اللہ علی رسولہ۔ فیا للعجب۔ کیف جوز مثل ہذہ الکنایات والاستعارات الباطلۃ فی الاحادیث والآیات۔ فہلا جعل اباطیلہ الملہمۃ من الاستعارات۔ وینجا من مثل ہذہ المفتریات وامن بما انزل اللہ من البینات۔ ہدانا اللہ الصراط السوی۔ ووقانا شر کل غبی وغوی۔

انکار کرے اور قرآن کی تاویل کرے وہ اس قول خداوندی کے ملاحظہ سے کہاں چلا گیا۔ جسمیں ارشاد ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام کہولت میں کلام کرینگے۔ حضرت عیسے علیہ السلام نے زمین میں رہکر کہولت میں کب کلام کیا ہے۔ پھر وہ حضرت عیسے علیہ السلام کے آنے میں کیوں شک کرتا ہے۔ وہ آویں تب ہی تو اس کہولت میں کلام کرینگے۔ تعجب ہے کہ وہ ان آیات واحادیث میں استعارات باطلہ تجویز کرتا ہے۔ اپنے باطل الہامات میں ایسے استعارہ تجویز کیوں نہیں کرتا۔ تاکہ اس کو ان مفتریات سے نجات ہو۔ اور آیات بینات خدا پر ایمان حاصل ہو۔

حررہ عبد الرحمن عفی عنہ

ما افادہ المصیب اللبیب اعنی مولانا المولوی محمد عبد الرحمن فہو حق لا ریب فیہ

جو مولوی عبد الرحمن صاحب نے فرمایا ہے۔ حق ہے۔

العبد محمود حسن عفی عنہ

ما افادہ مولانا المولوی محمد عبد الرحمن فہو حق لا یرتاب فیہ۔

مولوی عبد الرحمن نے جو فرمایا ہے وہ حق ہے اسمیں شک نہیں۔

حررہ محمد حسن عفی عنہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بے شک یہ عقائد کفر کے ہین اور معتقد انکا کافر ہے۔

احقر بشیر احمد

مصیب ہوا جسنے جواب دیا۔ | قد اصاب من اجاب

حررہ محمد جان علی عفی عنہ

میرزا کادیانی کے عقائد شریعت نبوی سے بالکل برخلاف ہین۔ اور اکثر عقائد اونہون نے اپنے تراش و خراش سے ایجاد کئے ہین۔ جو نہ کسی دین منزل کے موافق اور نہ کسی ضابطہ عقلی کے تحت مین داخل ہین۔ اور بعض عقائد اون کے یونانی جاہلون کے قواعد اور اصول پر مبنی ہین۔ جو عوام الناس کو اوس سے احتراز کرنا۔ واجب اور ضروریات دین سے ہے۔ چنانچہ عالمگیر یہ مین مسطور ہے۔ ومن العلوم المذموم[ا] علوم الفلاسفة فانه لا یجوز قرأته لمن لم یکن متبحرا فی العلم وسائر الحجج علیهم وحل شبهاتهم والخروج عن اشکالاتهم ونیز میرزا کادیانی اس آیت کریمہ کے مصداق مین داخل ہے۔ مثلهم[۲] کمثل الذی استوقد نارا فلما اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم وترکهم فی ظلمات لا یبصرون ۝

شگفتہ محمد کامل

ا۔ برے علوم سے فلاسفہ کے علوم ہین۔ جو شخص علوم دین سے۔ اور ان دلائل سے جو فلاسفہ کے مقابلہ مین قائم کی گئی ہین۔ خوب واقف نہو۔ اور اُنکے شبہ حل نکر سکے اُسکو فلسفہ پڑھنا حلال نہیں۔

۲۔ انکی ایسی مثال ہے۔ جیسے کسی نے آگ جلائی۔ پھر جب اُسنے اُسکے ارد گرد روشنی کی تو خدا ونکا نور لے گیا۔ اور اون کو اندھیرون مین چھوڑ دیا کہ وہ نہین دیکھتے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

هذا هو الحق والمحق حقیق بالاتباع - یہی حق ہو اور حق ہے اتباع کی لائق ہو

العبد مسکین محمد اسمٰعیل بیگ

مرزا کادیانی تفسیر بالرائے کرنیوالا منجملہ اون دجالون کا ذہین کے ہے - کہ جنکی نسبت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیش گوئی فرمائی ہے -

محمد حسن مرادابادی

مرزا غلام احمد کے بہت سے اقوال عقائد اسلام کے خلاف ہین مثلاً وہ آخر زمانہ مین حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے منکر ہین - حالانکہ یہ مضمون احادیث صحیحہ سے ثابت ہے - اور ان مین مجاز اور استعارے کی کوئی ضرورت نہین - اور بلا ضرورت مجاز ماننا ضلالت کا دروازہ کہولنا ہے - علاوہ اسکے بعض روایتین ایسی ہی ہین جو استعارے کو رد کرتی ہین - علاوہ اسکے اونہون نے ازالہ اوہام مین ایسی تقریر کی ہے - جس سے متبادر یہی ہے - کہ وہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے معجزات سے منکر ہین - چنانچہ ازالہ اوہام کے حصہ اول مین صفحہ ۶ و ۷ کی عبارت اسکی شاہد ہے قرآن مین جو مذکور ہے - کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہ کہا تھا - کہ مین مٹی کے جانور بناتا ہون - اور ان مین پھونکتا ہون تو وہ اللہ کے حکم سے اوڑنے لگتے ہین -

اسکی تاویل مرزا غلام احمد نے یہ کی - کہ حضرت عیسیٰ نے اپنے باپ یوسف نجار کے ساتھ مدت تک نجاری کا کام کیا تھا اور وہ کچھ ایسی کلین سیکھ گئے تھے جنکے ذریعہ سے جانور اوڑانے تھے - جیسے آجکل کے صناع انگریز بنا لیتے ہین - اور حضرت عیسےٰ جو مردہ کو زندہ کرتے تھے - وہ مسمریزم کا عمل تھا - جو آجکل انگریزون مین بھی ہے ان اقوال مین حضرت عیسےٰ کے معجزون کا بھی انکار ہوا - اور یوسف نجار کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا باپ بھی بنا دیا۔
اس قسم کے اقوال ان کتابون مین بہتیرے ہین جو درحقیقت بدعت ہین۔
بعض کفر کے مرتبہ تک بھی پہونچے ہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

راقم محمد احتشام الدین مرادابادی

علمای ضلع پٹنہ عظیم آباد

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی
وبعد یقول العبد الفقیر ابو الطیب محمد المدعو
بشمس الحق العظیم ابادی عفا اللہ عنہ سیاٰته
وتجاوز عنه انی تشرفت بمطالعة هذه الرسالة
التی حررها شیخ الاسلام والمسلمین المحدث
المفسر الفقیه مسند الوقت شیخنا العلامة السید
محمد نذیر حسین الدهلوی ادام اللہ تعالی برکاته
علینا وجعله اللہ ممن یؤتی اجره مرتین فی رد
هفوات الکادیانی الکاذب المفتری الضال
المضل فوجدتها مطابقة للحق وماذا بعد الحق
الا الضلال ولا ریب ان الکادیانی سلك
مسلك الالحاد وحرف الکلم والنصوص
الظاهرة عن مواضعه وتفوه بما تقشعر منه
الجلود وبما لم یجترء به الا غیر اهل الاسلام
اعاذنا اللہ تعالی والمسلمین من شروره ونفثه
ونفخه ورضی اللہ تعالی عن شیخنا العلامة حیث

بعد حمد وصلوۃ۔ ابو الطیب شمس الحق
کہتا ہے۔ کہ مجھے اس رسالہ فتوی
کے مطالعہ کا شرف حاصل ہوا جسکو
ہمارے شیخ وشیخ الاسلام والمسلمین
مولانا سید نذیر حسین صاحب دام
فیوضہ نے تحریر کیا ہے۔ اوس کو
مین نے حق کے مطابق پایا۔ پھر
حق کے سوا بجز گمراہی کیا متصور ہے
اسمین شک نہین کہ کادیانی
نے مذہب الحاد اختیار کیا ہے۔
اور نصوص کتاب وسنت کو اپنی جگہ
سے پھیرا ہے۔ اور وہ باتین
بولا ہے۔ جنکو کوئی مسلمان بجز
اقوام غیر حزب نہین کر سکتا۔
خدا اُسکے شر اور وساوس اور
جادو سے مسلمانون کو بچاوے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ذب عن الاسلام وانتصر له ثم جزی الله الفاضلین الکاملین مولانا ابا سعید محمد حسین اللاهوری ومولانا محمد بشیر السهسوانی کیف قابلا للمناظرة بذلك المفتری الکذاب واظهر الحق واسکتا الکادیانی الغبی الغوی فلم یستطع ان یقوم لرد الجواب بل فر مثل فرار حمر الوحش فلیحذر الذین یخالفون عن امره ان تصیبهم فتنة او یصیبهم عذاب الیم والله اعلم

اور خدا تعالے ہمارے شیخ سے راضی ہو - جنہون نے اسلام سے حملہ مخالفین کی مدافعت کی - اور اُسکی مدد کی - پھر خدا تعالے مولوی ابوسعید اور مولوی محمد بشیر صاحب کو جزاے خیر دے کہ انہون نے اس مفتری کذاب سے مقابلہ کیا - اور حق کو ظاہر - اور اسکو لاجواب کر دیا - اسکو جواب کی طاقت نہین ہوئی - تو اُنکے مقابلہ سے جنگلی گدھو نکی طرح بھاگ ہی گیا -

العبد ابو طیب محمد شمس الحق

الحمد لله فقد خاب وخسر من افتری علی الله کذبا وبهت وانقلب صاغرا وذلك بان الله مولی الذین امنوا وان الکافرین لا مولی لهم

جسنے خدا پر افترا کیا - وہ ٹوٹے مین پڑا - اور ذلیل ہو کر پھرا - یہ اسلیے کہ خدا مومنو کا مولی و مددگار ہے - اور کافرونکا کوی مولے نہین -

حررہ ابو احمد العظیم آبادی

ما اجاب به السید العلامة المحدث الدهلوی هو احق بالقول -

جو جواب علامہ سید محدث دہلوی نے دیا ہے - وہ لائق قبول ہے -

حررہ محمد اشرف علی عظیم آبادی

الجواب صحیح - .... جواب صحیح ہے -

محمد عبد اللطیف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الجواب صحیح والرای نجیح

جواب صحیح ہے اور راہ موجب رستگاری ہے

العبد علی نعمت مہتمم ... خلیفہ ...

علماے کانپور و لکھنو

ایسے عقائد کا معتقد دائرہ اسلام سے خارج اور مقالات اسکی مخالف سنت وکتاب ہین۔ اعاذنا اللہ وسائر المسلمین من شر مکائدہ۔

کتبہ محمد حسین احمد عفی عنہ

هو العليم۔ الحمد لله الذي هو رب البرية والصلوة والسلام على رسوله ذي الاخلاق السنية واهله وصحبه اولي الفضل الشامخ والرتب العلية وتابعيهم وتبعهم من الائمة المجتهدين المشيدين المبينين القواعد الشرعية اما بعد فيا ايها الناس وفقكم الله لما يحب ويرضى اعلموا ان ما تفوه به الكاديانى الغوى من الجهالة والسفاهة مخالف لما هو ثابت عند اهل السنة والجماعة من الآيات الالهية والاحاديث النبوية وهو من تسويلات شيطانه الذي يلعب به بلا امتراء ما دام منحرفا عن الطريقة الحنفية السمحة البيضاء كيف لا وهو ينكر وجود الملائكة على وجه اخبر به عن خير البرية

حمد وصلوات کے بعد جان لو کہ کادیانی بے جو بکواس کی ہے وہ ان عقائد اہل سنت کے جو آیات واحادیث سے ثابت ہین۔ مخالف ہے۔ وہ اپنی اس شیطانی سے بہی جو اوس سے کھیل رہا ہی زیادہ تر گمراہ ہے۔ کیون نہو جس حالت مین کہ وہ اوس وجود ملائکہ سے۔ جسکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ونقول ان المراد بختم النبوة هو ختم تشریع جدید لا ختم مطلق النبوة فلله در المجیب المصیب حیث صرف همته العلیا وبذل جهده بالنهج الاوفی جزاه الله تعالی خیر جزاء وان لیس للانسان الا ما سعی۔

ہے یہ منکر ہے۔ ختم مطلق نبوت کا قائل نہین۔ صرف تشریعی نبوت کو ختم بتاتا ہے۔ جس مجیب ومصیب نے اسکے جواب مین ہمت عالی مصروف کی ہے۔ اسکا اجر خدا ہی پر ہے۔

حرره العبد الضعیف المفتاق الی رحمة ربه القوی محمد صدیق الدیوبندی عفی عنه

هو الملهم للصدق والصواب

الاکاذیب التی نقلت فی السؤال لا شك انها خیالات باطلة وظنون فاسدة کظنون اهل الجنون۔ وقائلها الکادیانی قمین بان یقال له انه لمجنون۔ مقالاته الکاذبة هذه الدالة علی انها من قبیل هذیانات المبرسمین والمسرسمین۔ وهو لفقدان البصیرة لا یقدر علی التمیز بین الغث والسمین۔ اقاویله الا باطیل تدل علی ان حین صدورها قد سلبت عنه حواسه۔ صین عن غضب الواحد القهار من هو فی الاسلام عوامه وخواصه۔ هفواته مما لا یخفی منافاتها لما اتی به الرسول الامین۔ من حضرة فاطر السموات والارضین۔ علیه وعلی آله الصلوة والتسلیمات من رب العالمین۔ فلا مریة انه خارج عن دائرة ملة الاسلام وانه فی ضلال مبین۔ والله درّ من اجاب واقام

جو عقائد کادیانی کے سوال مین منقول ہین۔ وہ بلاشک باطل خیالات ہین۔ جیسے اہل جنون کے ظنون اُس کے قائل۔ کادیانی کو مجنون کہنا مناسب ہے۔ اسکی جھوٹی باتین بتا رہی ہین کہ وہ از قسم ہذیان *برسام اور سرسام والون سے ہین۔ اور وہ بے بصیرت ہونے کے سبب دُبلے اور موٹے فربہ وضعیف مین تمیز نہین کر سکتا۔ اُسکے اقوال بتا رہے ہین کہ وہ یہ باتین کہنے

* برسام مشہور مرض ہے ایسا ہی برسام ایک مرض ہے جس سے مریض بکواس کرتا ہے۔

© rasailojaraid.com

فانه قد اصاب واجاد + والله سبحانه اعلم وعلمه اتم واحکم۔

کے وقت حواس باختہ ہوگیا تھا خدا اپنے غضب سے خواص عوام اہل اسلام کو (جو اسکے دم مین آگئے ہین) بچائے۔ اسکی بکواس اُس دین کے برخلاف ہے۔ جو رسول امین خدا کیطرف سے لائے ہین۔ وہ بلاشک دائرہ اسلام سے خارج اور کھلی گمراہی مین ہے۔ جسنے اسکی نسبت یہ جواب لکھا ہے۔ اُسنے لوگون کو فائدہ پہنچایا۔ اور راہ صواب بتایا۔ اسکی نیکی خدا ہی کے لیے ہے۔

حررہ العبد الخامل محمد عادل عامله الله تعالی بفضله الشامل

هو العليم۔ لاشك ان هفوات الكاديانية ولغوياته مخالفة لعقائد جمهور الاسلام وتوهماته كانياب الاغوال و اضغاث الاحلام هداه الله الكريم الى الصراط المستقيم وحفظ المسلمين عن كيده ومكائد الشياطين۔

اسمین شک نہین کہ کادیانی کی بکواس اور لغویات عقائد جمہور اسلام کے مخالف ہین۔ اور اسکے توہمات ایسے ہین جیسے غول بیابانی کے دانت ہین۔ اور پریشان خواب خدا اسکو راہِ مستقیم کی ہدایت کرے اور مسلمانون کو اُس کے اور دیگر شیاطین کے مکرون سے بچاوے۔

حررہ محمد عبد الغفار لکھنوی

لاریب فی ان المعتقد بهذه الاعتقادات المتقول بتلك المقالات هادم لاساس الكتاب ومراغم للسنة التی هی فصل الخطاب ومصادم للاجماع المسلمین

اسمین شک نہین کہ ان عقائد کا معتقد اور ان باتون کا قائل کتاب اللہ کی بنیاد کو بزعم خود ڈھانے والا ہے۔ اور سنت کو خاک مین

الذی هو حجة شرعیة بلا ارتیاب کما فصله المجیب جزاه الله خیرًا ولم یلحق به ضیرًا ونسئل الله تعالے العفو والعافیة فے الدنیا والاٰخرة اٰمین ثم اٰمین۔	ملانے والا۔ اجماع مسلمانون کا مقابلہ کرنے والا۔ چنانچہ مجیب نے بتفصیل بیان کیا خدا اسکو جزائے خیر دے اور ضرر سے بچاوے۔

(کتبہ محمد اشرف علی)

بعض علمای وصوفیای لودہانہ

لودہانہ کے مشہور مولویون کے پاس یہ فتوے پیش کیا گیا۔ توانہون نے اپنا اشتہار ۲۹ رمضان ۱۳۰۸ھ ہجری اسپر عبارت ذیل لکھکر ہمارے پاس بہیجدیا "یہ اشتہار ہماری طرف سے واسطے درج کرنے اس فتوی کے جو علماء ہندوستان نے نسبت مرزا غلام احمد کادیانی کی تکفیر وغیرہ کا دیاہے شامل کیا جائے"۔

وہ اشتہار چونکہ بہت طویل ہے۔ اسلیے اسکے صرف چند فقرات اسمقام مین نقل کئے جاتے ہین۔ + + چونکہ ہمنے فتوی ۱۳۰۱ھ مین مرزا مذکور کو دائرہ اسلام سے خارج ہوجانیکا جاری کردیا تھا + + یہ شخص اور ہم عقیدہ اسکے اہل اسلام مین داخل نہین۔ اوراب بہی ہمارا یہی دعوی ہے کہ یہ شخص اور جو لوگ اس کے عقائد باطلہ کو حق جانتے ہین شرعًا کافر ہین۔ جب مرزا کادیانی اسلام سے خارج ہے تو مرزا کو اول اپنا اسلام ثابت کرنا پڑیگا۔ بعد ہین عیسے موعود ہونے مین کلام شروع ہوگی + خلاصہ مطلب ہماری تحریرات قدیمہ اور جدیدہ کا یہی ہے کہ یہ شخص مرتد ہے اور اہل اسلام کو ایسے شخص سے ارتباط رکھنا حرام ہے جیسا ہدایہ وغیرہ کتب فقہ مین یہ مسئلہ موجود ہے۔ اسیطرح جو لوگ اسپر عقیدہ رکھتے ہین وہ بہی کافر ہین۔

المشتہران۔ مولوی محمد۔ مولوی عبداللہ۔ مولوی عبدالعزیز علمای لودہانہ عفا اللہ عنہم

© rasailojaraid.com

لودیانہ کے صوفیون مین سے میر عباس علی صاحب صوفی گو مولوی نہین کہلاتے
اور نہ فتوی دیتے ہین۔ مگر چونکہ انہون نے اسوقت رسمی مولویون سے بڑہکر یہہ
اولی العزمی و ثابت قدمی دکھائی ہے۔ کہ باوجودیکہ وہ پہلے سالہا سال کادیانی
کے خادم و معتقد رہے ہین۔ اب اُنکے نئے عقائد کفریہ بدعیہ دیکھکر اُس سالہا سال
کی محبت و اعتقاد کی بندش کو توڑ کر انکی اتباع سے دست بردار ہو گئے ہین
اسلیے کادیانی کی نسبت انکے رائے رزین کو آرائے علما و فضلاء اسلام کے
سلسلہ مین نقل کرنا مناسب بلکہ ضروری ہے۔ اب اپنی تحریر مطبوعہ دبدبۂ قیبال
ربی پریس مین فرماتے ہین۔

"اُس وقت جو فیصلہ جو میری طبیعت نے کیا ہے وہ یہ ہے کہ میرزا صاحب صاف
اور قطعی طور پر نیچری ہین۔ معجزات انبیا و کرامات اولیا سے مطلق انکار رکھتے ہین
سب معجزات اور کرامات کو مزمرزم۔ قیافہ۔ قواعد طب۔ یا دستکاری پر مبنی جانتے
ہین۔ خرق عادت کوئی چیز نہین جس کو سب اہل اسلام خصوصًا اہل تصوف
نے مانا ہوا ہے۔ اور سید احمد خان اور میرزا غلام احمد صاحب کے نیچریت مین بجز
اسکے اور کوئی فرق نہین کہ وہ بلباس جاکٹ و پتلون ہین اور یہ بلباس جبہ و دستار
اور صوفیائے عظام کے دفتر کو درہم و برہم کرنے والے۔"

+ میر عباس علیصاحب کی تعریف مین کادیانی نے اپنی ازالہ کے صفحہ ۷۹۰ مین یہ سطور لکھی ہین "یہ میرے وہ
اول دوست ہین جنکے دلمین خدا تعالے نے سب سے پہلے میری محبت ڈالی اور جو سب سے
پہلے تکلیف سفر اوٹھا کر ابرار اخیار کی سنت پر بقدم تجرید محض للہ کادیان مین میرے ملنے کے
لیے آئے وہ وہی بزرگ ہین۔ مین اس بات کو کبھی نہین بھول سکتا کہ بڑے سچے جوش کے ساتھ انہون نے
وفاداری دکھلائی۔ اور میرے لیے ہر یک قسم کی تکلیفین اُٹھائین۔ اور قوم کے مُنہ سے ہریک قسم
کی باتین سنین میر صاحب نہایت عمدہ حالات کے آدمی اور اس عاجز سے روحانی تعلق رکھنے والے
ہین اور انکے مرتبہ اخلاص کے ثابت کرنے کے لیے یہ کافی ہے کہ ایک مرتبہ اس عاجز کو ان کے
حق مین یہ الہام ہوا اصلہا ثابت و فرعہا فی السماء۔"

باقی مواہیر و شہادات آئندہ

© rasailojaraid.com